

فہرست مخطوطات شیرانی

جلد سوم

مرتبہ

دکتر محمد بشیر حسین

ادارۃ تحقیقات پاکستان دانشگاہ پنجاب لاہور

Ph 168

24911

1/2

شماره : ۲۸

تشکر

ادارہ تحقیقات پاکستان، متروکہ اوقاف بورڈ حکومت پاکستان
کی مالی امداد کا ممنون ہے جس کی وجہ سے ادارے کے لیے
تصنیف و تالیف کا کام آسان ہو گیا ہے

چاپ اول : جون ۱۹۷۳ء

بہا : اٹھارہ روپیہ

مطبوعہ : پنجاب یونیورسٹی پریس، لاہور

فہرست

مرتب	۱- دیباچہ	۲- فہرست
۳۱۲	(الف) قصص و حکایات	
۳۳۸	(ب) شروع نظم و نثر فارسی	
۳۵۹	(ج) علم حساب و هندسہ و سیاق	
۳۷۰	(د) تعبیر و خوابنامہ و فالنامہ وغیرہ	
۳۷۹	(ه) علم جفر و قیافہ	
۳۸۲	(و) علم رمل و نجوم و ہیئت	
۵۲۲	(ز) اسطرلاب و صنعت کرہ و تقویم	
۵۲۶	(ح) تقویم و زیچ وغیرہ	
۵۳۰	(ط) اوراد و ادعیہ	
۵۳۳	(ی) انتقاد ادبی	
۵۳۵	(ک) کتب انساب و شجرہ بزرگان	
۵۳۸	(ل) فن طبخی	
۵۴۰	(م) فن تاریخ گوئی	
۵۴۲	(ن) فن باغبانی و فلاحت	
۵۴۳	(س) جواہر نامہا	
۵۴۷	(ع) فن خطاطی	
۵۴۹	(ف) فرستامہا	
۵۵۲	(س) فن حرب (سپہ گری و تیراندازی)	

تیسرا ایڈیشن

دیباچہ

فہرست مخطوطات شیرانی کی تیسری جلد قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔ الحمد للہ کہ اس جلد کے ساتھ ذخیرہ شیرانی کے فارسی مخطوطات کا تعارف مکمل ہو رہا ہے۔

پہلی دو جلدوں کے پیش لفظوں میں اس ذخیرے کی اہمیت، فہرست کی اشاعت کے مقاصد اور طریق کار وغیرہ کو واضح کر دیا گیا تھا لہذا ان سطور میں اگر فہرست کی زیر نظر جلد کے نادر اور اہم نسخوں کا ذکر کر دیا جائے تو مناسب ہوگا۔

ان تمام موضوعات سے متعلق جو نسخے مصنفین کے اپنے خط میں کتابت ہوئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

ہو سکتا ہے یہ چاروں کتابیں واحد بھی ہوں کیونکہ ہمیں ان کا کوئی دوسرا نسخہ مطبوعہ فہرستوں میں نہیں مل سکا۔

شرح دیوان صالح، از بہلول کول، مکتوبہ ۱۱۲۳ھ (نمبر ۲۳۲۲)

شرح دیوان ناصر علی سرہندی، از بہلول کول، مکتوبہ ۱۱۲۳ھ (نمبر ۲۳۲۳)

تحفۃ مجلس دیر، جو ایک دائرۃ المعارف ہے۔ از سید شاہ ولی، مکتوبہ ۱۱۵۰ھ (نمبر ۲۶۹۳)

مصحفستان، بوستان کی پیروی میں لکھی گئی ایک اخلاقی مثنوی جو بخش اللہ کی طبع موزوں کا نتیجہ ہے۔ یہ مثنوی ۱۲۳۱ھ میں تصنیف ہوئی (نمبر ۳۰۹۵)۔

۵۵۹

(ق) فنون مختلف

۵۶۲

(ر) دوائر المعارف و کتب متفرق

۵۷۳

(ش) کتب نصاب

۶۰۲

(ت) دستور

۶۱۶

(ث) علم بدیع و بیان

۶۳۳

(خ) فن معما

۶۵۲

(ذ) علم کلام و منطوق

۶۵۵

(ض) موسیقی

۶۵۷

(ظ) جغرافیاء

(غ) شمیمہ (مشتمل بر کتب تفسیر و تاریخ و تذکرہ و

تصوف و فقہ و شعر و لغت و انشا و طب وغیرہ)

۶۶۱

۳- فہرست اشخاص

۶۹۶

۴- فہرست آثار

۷۶۷

۵- فہرست اماکن

۸۱۶

۶- استدراک

۸۲۶

۷- اختصارات

۸۳۱

فہرست مخطوطات شیرازی کی ساری جلدوں میں ایسے بیسمار آثار کا تعارف کرایا گیا ہے جن کے نسخے منحصر بفرقہ ہیں۔ ایسے آثار کی نشاندہی کے لئے ہم نے ہر کتاب کے متعلق اندراجات کے آخر میں ”رک:“ کے سامنے ان فہرستوں کا حوالہ دیا ہے جن میں اس کتاب کے نسخوں کا ذکر آیا ہے اور جس کتاب کی تفصیلات کے آخر میں کسی مطبوعہ فہرست کا حوالہ درج نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نسخہ بہت نادر ہے اور ہمیں اس کا کوئی دوسرا نسخہ معلوم نہیں ہو سکا۔ زیر نظر جلد میں بھی جن کتابوں کا دوسرا نسخہ معلوم نہیں ہو سکا ان میں سے چند ایک اہم کتابوں کے نام یہ ہیں:

بدوالجہان، آبرینش کائنات سے متعلق از شیخ بہا الدین (۲۱۹۰)

دستورالسیاق، علم حساب پر از اوری لعل (۲۳۸۸)

کتابالسیاق، علم حساب پر از آئند رام (۲۳۹۵)

کنزالسراثر، رمل و نجوم وغیرہ کے بارے میں، مترجمہ ۸۵۶ھ (۲۵۶۷)

عبرت الغافلین، از مرزا رفیع الدین سودا، اشعار پر تنقید (۲۶۱۹)

گزار فلاح، فن باغبانی پر، از ملا عبدالعلی (۲۶۴۲)

الدرجال، ایک دائرۃ المعارف ہے، از کشن سنگھ نشاط (۲۶۸۷)

رسالہ ہفت نام، بھی ایک دائرۃ المعارف ہے اور کئی مصنفین کی کاوش کا نتیجہ ہے (۲۶۹۸)

نصاب فیہالی، (منظوم) از جامی (۲۷۳۳)

نظم مقلوب نصاب کی کتاب ہے از انشاء اللہ خان انشاء (۲۸۳۰)

باغ افکار، گرامر، از اصغر علی آبرو (۲۸۵۵)

بلاغ المعالی، صنائع بدائع کے بارے میں، از بہادر علی (۲۸۹۰)

تعلیم قافیہ، از ہلال چغتائی (۲۸۹۳)

رسالہ صغیر، عروض پر، از جامی (۲۹۲۲)

رسالہ عروض، از قاسم کاہی (۲۹۲۸)

رسالہ قافیہ، از نورالدین بن احمد بن عبدالجلیل (۲۹۳۹)

عطیۃ اکبری، بدیع و بیان وغیرہ کے متعلق، از سراجدین علی

خان آرزو (۲۹۴۸)

مثلت ادراک، عروض و قوافی پر، از اصغر علی آبرو (۲۹۵۱)

مثنوی فارسی، از بہوانی داس۔ یہ ایک تاریخی مثنوی ہے

(۳۰۹۲)

مذکورہ کتابوں کے علاوہ اس جلد میں بعض نسخے ایسے بھی

بھی ہیں جو واحد ہونے کے ساتھ ساتھ قریب العہد بلکہ شاید معاصر بھی

ہوں اور بعض اگرچہ واحد نہیں لیکن معاصر نسخے ہیں یا قدامت کتابت

کے اعتبار سے نادر ہیں مثلاً:

تحریر الاشکال، از محمد صادق انبالجی (۲۴۰۱)

رسالہ اشعار، از عبدالغنی، یاغبانی کے متعلق (۲۶۳۷)

فانونالتجارت، جو ایک دائرۃ المعارف ہے (۲۷۰۱)

مرآة القوالین، جو ایک دائرۃ المعارف ہے اور معاصر نسخہ ہے

(۲۷۰۹)

نصاب حسن، (منظوم) از حسن علی (۲۷۶۷)

تشریح الحروف، گرامر، از میر حسن سنہیلی۔ معاصر نسخہ ہے

(۲۸۵۷)

قصص

۲۱۸۳ - افسانہ های مختلفہ

۵۷۸۳

ناقص الطرفین و بی تاریخ -

۲۱۸۵ - الف لیله

۵۶۵۶/۲۳۳۵

مؤلفہ : اوحید الدین احمد بلگرامی - ناقص الطرفین -

۲۱۸۶ - انیس المریدین و شمس المجالس

۳۲۶۵/۱۲۱۲

قصہ حضرت یوسف علیہ السلام و زلیخاکہ در چہارده مجلس ہمدان و احباب می گفتند و در ضمن بسیاری از مطالب تصوف و عرفان و اخلاق عالی را بیان می نمودند -

مؤلفہ : شیخ العارف عبداللہ انصاری، متوفی ۵۳۸۱/۵۱۰۸۸ -

مکتوبہ : غلام محی الدین، بتاریخ ۲۹ رجب ۱۲۰۳/۵۱۷۹۰ -

رک : اینتھے ۱۷۷۸؛ ایوانو ۷۹ -

۲۱۸۷ - ایضاً

۳۷۰۰/۱۶۵۰

مکتوبہ : ترقی دہم ہجری -

۲۱۸۸ - اوراق حکایات و تاریخ

۳۹۳۱/۱۹۲۹/۱۲

مکتوبہ : در حدود ۱۲۳۶/۵۱۸۳ -

تکلمة الفارسی، عروض و صنائع گرامر وغیرہ پر، از قطب علی -
یہ نسخہ اگرچہ واحد نہیں لیکن قریب العہد ہونے کے علاوہ
شاید معاصر اور قدیم ترین بھی ہو (۲۸۹۵)

تقدید الدرر، عروض و صنائع وغیرہ پر از محمد بن محمد ضیائی -
یہ نسخہ بھی واحد اور قریب العہد ہونے کے علاوہ شاید
معاصر اور قدیم ترین بھی ہو (۲۸۹۷)

حقیقت الصلوٰۃ، از سید احمد شہید - اگرچہ واحد نہیں لیکن
قریب العہد اور نادر نسخہ ہے (۳۰۶۸)

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر فہرست میں کوئی
سحو و خطا نظر آئے تو از راہ نوازش مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت
میں انہی کے حوالے سے اصلاح ہو سکے -

میں اپنے مخض و محترم دوست جناب اقبال صلاح الدین صاحب
کا بیحد احسان مند ہوں کہ انہوں نے آثار و اشخاص وغیرہ کا اشارہ
بنانے میں میری مدد کی -

محمد بشیر حسین

لاہور، ۲۵ مئی ۱۹۷۳

یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

۳۵۷/۵۳۷/۲

(داستان عشق شاهزاده حسن و مهربخ) -

مؤلفه : میرا لعل برهن منخلص به مهرب، ساکن شاهجهان آباد -
مکتوبه : غلام نبی معلم، ساکن قصبه کادبان، بتاريخ ۱۶ مهر
۱۸۹۸ بکرمی/۴۱۸۳۱ -

در فهرست اینتجه (۱۳۳۳، ۳۰۴۲) و باثلفین (۱۱۷۷، ۱۲۳۱)

قصه‌هایی باین نام موجود است ولی از مؤلفین دیگر -

۲۱۹۰ - بدو الجهان

۳۶۲۲/۵۹۹/۵

(در ذکر آفرینش فرشتگان و آدم و جنات، در چهار فصل بقرار زیر):

۱- در بیان رفتن فرشتگان بهارگه ایزدی - ۲- در آفریدن
جن و بشر - ۳- در بیان مهتر آدم - ۴- در بیان بیرون آمدن
آدم و حیوان از جنت

مؤلفه : شیخ بهاء الدین که بعد از سعدی شیرازی میزیسته، چون
بیش از بوستان سعدی درین کتاب نقل شده -

۲۱۹۱ - بدیع الجمال (قصه)

۳۳۰۱/۱۲۳۸/۱

رساله مذهبی است که دران مؤلف سوائی از طرف بدیع الجمال می
برسد و جواب آن را از طرف شاهزاده چین که برای خواستگاری آمده بود
میگوید و بدین ترتیب تمام مسائل اساسی مذهب اسلام و عقاید دین و
ایمان را بیان نموده -

مؤلفه : مولوی عبدالغفور

مکتوبه : شمس الدین، بتاريخ ۲۹ صفر ۱۲۶۷/۸۱۸۵۱، در
سلطان پور -

۲۱۹۲ - ایضاً

۳۶۲۲/۵۹۹/۳

بر سر ورق نام این کتاب "قصه پادشاه چین" نوشته شده -

۲۱۹۳ - بدیع القصص

۵۷۸۶/۲

(قصه عشق شهریار و ماهرخ، بزبان متکلف و مصنوع فارسی)

مؤلفه : بزمان شاه عالم ثانی (۱۱۷۳-۱۲۰۲/۸۱۲۰۳-۱۷۵۹-۱۷۸۸)

مکتوبه : در حدود ۱۸۳۰ میلادی - ناقص الاخر -

۲۱۹۴ - بکرم بتیسی

۳۰۰۲/۹۵۰

(ترجمه سنگهاسن بتیسی از هندی بفارسی) - - - قصه راجه بکرماجیت و
بسرش بکرم سین - در ضمن داستانهای کوتاه دیگر نیز بیان شده -

مؤلفه : لاله کنهیا لال (سرورق)

مکتوبه : مطابق ۱۳ بهادون ۱۸۸۶ بکرمی، مطابق ۸۱۳۳۵

۶۱۸۲۹/ در آخر نسخه نوشته شد: "حسب الامر لاله

کنهیا لال پسر دیال داس - بنا برین نسخه معاصر بنظر

میرسد -

آغاز : بوقت سری بیان دیو بر سر کیلاس برت که جای بودن

سری سپان دیو است نشسته بود و نازنینی دست بسته

استاده، التماس نمود که امروز دل ما میخواد که

اسانه - - -

۲۱۹۵ - بهار دانش

۳۳۱۵/۱۲۶۲

(داستان عشق جهاندار سلطان و بهرور بانو - در ضمن الفسانه های دانش آموز دیگر نیز بیان شده)

مؤلفه : شیخ عنایت الله، متوفی ۸۰۲/۵۱۶۷۱، سال ۱۰۶۱/۵۱۶۵۱ -

مکتوبه : عبدالحکیم ولد فتح محمد، ساکن وزیرآباد، بتاريخ ذیقعده سنه ۵۰ جلوس عالمگیری ۱۱۱۷/۵۱۷۰۶ -

رک : ربو ۶۷۵ ب؛ ایتمه ۸۰۶ - ۸۱۷؛ باذلین ۳۶۶ - ۳۷۲؛ عباسی ۳۱۳ - ۳۱۵؛ ایوانو ۳۰۲ -

۲۱۹۶ - ایضاً

۳۷۸۷/۷۵۳

مکتوبه : ابراهیم ولد محمد مراد، بتاريخ ۵۱۱۲۷/۵۱۷۱۵ -

۲۱۹۷ - ایضاً

۳۸۶۱/۱۸۴۱

با مهرهای محمد مظفر خان، بتاريخ ۱۱۷۹/۵۱۱۷۹، کرم چند و سیوسهائی امر چند بتاريخ ۱۸۸۲ -

۲۱۹۸ - ایضاً

۳۸۱۸/۷۸۵

مکتوبه : محمد رمضان -

۲۱۹۹ - ایضاً

۳۳۳۵/۱۲۸۲

۲۲۰۰ - ایضاً (دو جلد)

۳۲۰۱/۱۹۵

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۲۲۰۱ - ایضاً

۵۷۷۹

ناقص الطرفین -

۲۲۰۲ - تحفة العاشقین

۳۳۲۷/۱۲۷۵/۵

(داستان عشق شاهزاده بلنده اختر و دوشیزه روشن جمال که دختر وزیر پدرش بود - مجموعه نغلم و نثر مشبانه است)

مؤلفه : منشی هرسهائی وهی (۱۸ الف) که تا سال ۱۲۰۰/۵۱۷۸۶، بقید حیات بوده، بسال ۱۱۵۹/۵۱۷۳۶ -

مکتوبه : ۷ جمادی الثانی ۱۲۰۲ (۵۱۷۸۷) -

رک : عباسی ۲۳۹؛ آضیه ۲؛ ۹۳۳ که هر دو در طب است، و غیر از اینست - نیز نکه کنند ص ۱۳۶ جلد اول این فهرست -

۲۲۰۳ - ایضاً

۳۸۳۸/۸۱۵/۲

۲۲۰۴ - ترجمه از کتاب هندی بفارسی

۳۹۳۴/۸۸۱

مشتعلیر حکایات و قصص

۲۲۰۵ - ترجمه شوپوران

۶۲۸۹

تاریخ راجه های قدیم هند بصورت قصص

مؤلفه : کشن سنگه ولد رائی بران تانیه متوطن سیالکوٹ، کمی قبل از ۱۱۰۰/۵۱۶۸۸ - او مؤلف کتابی بنام

"غریب الانشاء" (ربو ۹۵۰ ب) نیز هست که در سال

۱۱۵۵/۵۱۳۳۸ بپایان رسیده -

مکتوبه : عبدالله

رک : ابتیه ۱۹۵۸ -

۲۲۰۶ - ثمره و شجره

۳۳۲۲/۳۱۵/۹

شجره صحابه کبار، ائمه اطهار، و صوفیاء عالی تبار، با حکایات و مناقب
بعضی از آنها - مسائل دینی با ذکر احادیث نیز بیان شده - در آخر حکایات
روح پرور بعضی از اولیاء نامدار هم مندرج است -

مؤلفه : لطیف محمد زنجانی؟

مکتوبه : عبداللطیف تاریخ ۱۱۲۶/۵۱۷۱۳ -

۲۲۰۷ - جوامع الحکایات و لوامع الروایات (جلد اول)

۳۷۱۸/۱۶۶۶

(مجموعه داستانهای تاریخی و غیرتاریخی)

مؤلفه : سدیدالدین محمد عوفی، بسال ۱۲۲۸/۵۹۲۵، بنام
شمس الدین التتمش (۶۰۷/۵۹۳۳ - ۱۲۱۰/۶۱۳۳)

مکتوبه : شاید اواسط و یا اواخر قرن هفتم هجری - ناقص الطرفین -

رک : ابتیه ۶۰۰ - ۶۰۳، ربو ۷۳۹، ۱۰۰۳؛ باذنین ۳۲۳

۳۳ - ایوانو (کرزن) ۱۰۰۳ -

۲۲۰۸ - چهار درویش (قصه)

۵۶۱۵/۱۲۳۸۹

منسوب به حضرت امیر خسرو دهلوی متوفی ۱۲۲۵/۵۱۳۲۵ ولی
در اصل این قصه از شاعری است که خسرو تخلص میکرد و در زمان
جهانگیری (۱۰۱۳ - ۵۱۰۳) میزیسته -

مکتوبه : ۱۸۵۰ بکرمی/۶۱۷۹۳ -

رک : ابتیه ۷۳۹ - ۷۴۲؛ باذنین ۳۳۳؛ ربو ۷۶۲؛ ایوانو

۳۰۶

۲۲۰۹ - ایضاً

۳۱۳۰/۱۰۷۸

مکتوبه : ۱۹ رجب سنه ۳۱ جلوس شاه عالم ثانی (شاید ۱۷۹۰ع)

ناقص الاول (۳۳ ورق اول افتاده است) -

۲۲۱۰ - ایضاً

۵۶۹۶/۲۳۷۷

ناقص الطرفین

۲۲۱۱ - ایضاً

۵۷۸۷/۲۳۷۵

ناقص الاخر

۲۲۱۲ - ایضاً

۳۸۱۵/۱۷۹۵

مکتوبه : اواسط قرن سیزدهم هجری ناقص الاخر -

۲۲۱۳ - حاتم نامه یا هفت میر حاتم طائی (قصه)

۳۲۹۸/۱۲۳۵

(قصص افعال نیک حاتم طائی)

مؤلفه : ملا عبدالله

مکتوبه : فاضل بیگ تاریخ ۸ رجب ۱۱۳۶/۵۱۷۲۳ -

رک : ابتیه ۷۸۳؛ عباسی ۱۳۲۲، ۱۳۲۳ -

۲۲۱۴ - ایضاً

۳۲۷۹/۱۲۲۶

۲۲۲۷ - حکایات لطیف

۳۳۱۵/۱۳۶۳/۲

مکتوبه : ۷ آوریل ۱۸۳۰ -

۲۲۲۸ - ایضاً

۵۱۵۶/۲۱۳۳

۲۲۲۹ - حکایات الصالحین

۳۳۰۹/۳۰۳

(تکملة ترجمه خلاصة المفاز و یا تکملة روضة الراحين از عبدالله

بن اسعد یعنی، متوفی ۵۷۶/۱۳۵۹ ق. میباشد)

رک : ایضاً ۶۵۳؛ باذین ۳۳۲ (ذکرش) -

۲۲۳۰ - حکایات و نصاب

۶۲۹۶

۲۲۳۱ - حکایات راجه‌های هندوستان ✓

۳۱۵۰/۱۰۸۸/۲

حکایات از راجه جدشتر تا ۱۸۸۸ بکر می/۱۸۳۱

که از سنگها سن بتیسی مأخوذ بنظر میرسد -

مؤلفه : ۵۱۲۳۶/۱۸۳۱ -

۲۲۳۲ - حکایت جوان عراق [بنام] صاحب جمال

۳۹۵۰/۱۹۳۷/۱

داستان عرفانی است -

۲۲۳۳ - داستان ابومسلم

۳۳۳۳/۳۱۹

کرم‌خورده و ناقص الطریقین

رساله ای بنام "ابومسلم نامه" در نشریه ۱۵۵:۲، ۶۲:۲ نیز

مندرج و ظاهراً تألیف اواخر دوره صفویه است -

۲۲۳۴ - داستان امیر حمزه

۳۹۹۳/۹۳۱

مؤلفه : ملا جلال بلخی و بعقیده بعضی‌ها ابوالمعالی

مکتوبه : میان عبدالرحمن مغلب به عظیم بخشین کریم بخش -

رک : زیو ۶۰، سپرنگر ۱۶۳۸؛ باذین ۳۷۳؛ برلن ۱۰۳۰ -

۲۲۳۵ - ایضاً

۳۹۹۱/۹۳۹

با دو ورق در فن مکتوب نگاری که در آخر نسخه مجلد است -

مکتوبه : قزیر الله بن شیخ عظمت الله، بتاريخ ۵۱۰۹۳/۱۶۸۳ -

ناقص الطریقین -

۲۲۳۶ - ایضاً

۳۹۹۲/۹۳۰

مکتوبه : میان احمد -

۲۲۳۷ - داستان بوذاسف

۳۵۱۱/۳۸۷/۳

داستان آموزنده یکی از شاهان هند که در فسق و فجور مبتلا بود و ظلم

و تعدی بر رعیت روا داشت - پسرش بوذاسف از حکمی بنام "بلوهر" پند

پذیرفته پدر را نصیحت کرد و او را براه راست آورد -

مکتوبه : اواسط قرن سیزدهم هجری -

رک : ادبیات ۲۳۱ -

۲۲۳۸ - داستان سلطان تاجور

۳۱۵۳/۱۱۰۰/۱

(در ذکر مهر پیکر و پرویزاد فرخنده اختر)

مؤلفه : ملک زاده منشی (صاحب "نگارنامه منشی" که در سال

۱۰۹۵/۵۱۶۸۸، بیابان رسیده) ناص الظرفین -

۲۲۳۹ - در ذکر پیدمبران و حکایات ایشان (رساله)

۵۰۰۰/۱۹۹۰۸/۲

۲۲۴۰ - دزد و قاضی (حکایت)

رک : حکایت دزد و قاضی

۲۲۴۱ - دساتیر آسمانی

۳۳۴۴/۳۴

(ششصد و پانزده نامه شاعران قدیم ایران - آخرین نامه از ساسان پنجم

است) -

مترجمه : ملا فیروز، سال ۱۱۸۵/۵۱۷۷۱، ص ۱۸۰ -

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری - در آخر فرهنگ کلمات مشکله

را نیز دارد -

رک : ربو ۱۰۱۵/ب/۵، ۳۸/ب/۱، ایتقی ۲۸۲۶ : باذنین

- ۲۳۰۲

۲۲۴۲ - ایضاً

۳۱۸۹/۱۸۳

در آخر این نسخه نیز فرهنگ کلمات مشکله را داده اند -

۲۲۴۳ - ده مجلس

۵۴۳۴/۲۳۰۹

(انتیاسات از "روضه الشهداء" حسین واعظ کاشفی (متوفی ۱۰۹۱/

۶۱۰۰۳) درباره شهدای میدان کربلا)

مکتوبه : محمد حیات لاهوری، بتاريخ ۱۳ شوال، ۱۲۰۰/۸۱۷۸۶

ناقص الاول

رک : ربو ۱۰۵۰؛ ابوانو ۱۱۰۶؛ باذنین ۱۳۶؛ ابوانو (کرزن)

- ۳۴۳

۲۲۴۴ - ایضاً

۳۴۳۲/۴۰۹

۲۲۴۵ - ریاض الناکربین

۳۳۳۲/۳۳۴

(در مسائل اعتقادی اسلام که توسط قصص بیغیر صلعم و صوفیا

بیان شده)

مؤلفه : مولانا کلان

مکتوبه : ملا محمد ابراهیم -

۲۲۴۶ - ریاض الکمال (جلد اول)

۸۹۱۰/۱۸۹۸

(داستان خاورشاه که پادشاه مشرق دیار بود - در هفت قسم، عبارات

رتکین و بانکت عرفانی که "عوام را از مطالعه آن اعتقاد بر قدرت کلمه الهی

و حکمت بالغه نامتناهی افزاید"

مؤلفه : ابو اسعد ابن ابو سعید خان کاشغری که نسبت پدری وی به

تومنه خان والی ترکستان و نسبت مادری وی به خواجه

عبدالله احرار میرسد، سال ۱۱۳۳/۵۱۷۷۲، شروع و

سال ۱۱۳۳ هـ با تمام رسیده از اسم تاریخ اتمام بر نیاید -

مکتوبه : اواخر قرن دوازدهم هجری -

رک : بانگی پور ۸ : ۱۸۳ -

۲۲۳۷ - سری کنیش اتمه

۵۶۵۸/۲۳۳۸

(ترجمه کرم بهاک از هندی بفارسی - در احوال راجه بهرت)

۲۲۳۸ - سنگهاسن بتیسی

۵۱۱۳/۲۱۰۲

(تاریخ هند قدیم برنگ داستان)

مترجمه : بزمان جهانگیر (۱۰۱۳ - ۱۰۳۵/۱۶۰۵ - ۱۶۲۷) بسال

۵۱۶۱۰/۵۱۰۱۹

مکتوبه : ۸ ذیقعد ۱۰۹۵/۵۱۶۸۳ در دارالملک کابل در سه

۳ جلوس والا (عالمگیر) -

رک : ایتھے ۱۰۹۸۹؛ ڈھاکه یونیورسٹی ۳؛ باڈلین ۱۳۳۳ -

۲۲۳۹ - سنگهاسن بتیسی

۵۷۰۱/۲۳۸۲/۱

(ترجمه از هندی بفارسی - قصه بکرماجیت که دران قصه های کوتاه

دیگر نیز بیان شده)

مؤلفه : بدیه سنگه غیرت، بسال ۱۱۳۸/۵۱۷۳۵ - "عانت از

غیب گفت "پر مضمون" مصراع تاریخ است -

مکتوبه : دیا رام، بتاریخ ۵ ماگه ۱۸۹۹ بکرمی/۵۱۸۳۲ -

کرمخوردہ -

رک : عباسی ۳۳۳؛ ربو ۶۳؛ الف؛ ایتھے ۱۹۸۸، ۱۸۹؛ ایوانو

-۱۷۰۱

۲۲۴۰ - ایضاً

۳۲۶۵/۲۶.

مکتوبه : نونده رائے، بتاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۲۶/۵۱۸۱۱ -

در لکھنؤ -

۲۲۴۱ - سیف الملوک و بديع الجمال (قصه)

۳۵۳۳/۵۲.

ناقص الاول ولاخر - از ورق ۱۱ - ۸۹ -

آغاز : - - - و بدست قاصد داد - پس فرستاده را به غزنین آورده

و چون به نزدیک حسن میبندی آمد او بنزدیک سلطان

برد - - - اما راویان اخبار و ناقلان آثار چنین آورده اند - - -

رک : ربو ۷۶۵؛ الف؛ ایتھے ۷۸۸ - ۹۲؛ باڈلین ۳۶ - ۳۶؛

ایوانو ۳۱۸؛ ڈھاکه یونیورسٹی ۷؛ مکه درانجا قصه هائی

بدین نام شناسنده شد -

۲۲۴۲ - صنوبر و گل (قصه)

۵۶۶۸/۲۳۳۹/۲

مؤلفه : اندر جیت دهر منشی، ساکن قصبه نکودر، بسال ۱۱۲۹

/۵۷۱۷۱؛ ملازم نواب عبدالصمد خان و صاحب مشنوی

سی بیون (رک جلد اول این فهرست ص ۱۰۹، ۱۰۳)

مکتوبه : جگروپ سنگه قانونگروی، بتاریخ ۲۳ ربیع الاول ۱۲۱۰

مطابق ۲۶ اسوج ۱۸۵۲ بکرمی/۵۱۷۹۵؛ ناقص الاول -

رک : عباسی ۱۰۱؛ قصه هائی بنام "گل و صنوبر" در فهرست

ایتھے ۸۱۹؛ ربو ۶۳؛ نیز موجود است -

۲۲۴۳ - ایضاً

۵۷۵۲/۲۳۳۳

مکتوبه : ۱۸۷۵ بکرمی/۵۱۸۱۸؛ کرمخوردہ و ناقص الاول -

۲۲۴۴ - طوطی نامه

۳۸۷۰/۸۳۷

مؤلفه : ضیاءالدین نخشبی، متوفی ۵۷۱/۱۱۳۰، بسال ۵۷۳/۱۱۳۰.
- عیار الاول -

رک : اینتجه ۷۳۳؛ باذلین ۳۳۳ - ۳۸۸؛ ربو ۵۳۳؛ عباسی ۳۰۷ -
۲۲۵۵ - عیار دانش

۶۲۳۳
(ترجمه کاپله و دینه که ترجمه و تلخیص کرتک و دستک معروف به
پنج نتر از رائے دایشلیم است)

مترجمه : ابوالفضل بن مبارک، مقتول ۵۱۱۰/۱۰۶۰، بسال
۵۹۹/۱۱۵۸ - با مہر ۵۱۱۵ در آخر -

رک : ربو ۵۵۹؛ باذلین ۳۳۸ - ۳۰۰؛ ۲۰۳۲؛ اینتجه ۷۶۷ -
۷۷۷، ۱۹۲۸؛ عباسی ضمیمه ۹۱ -

۲۲۵۶ - قصه آگر و گل

۳۸۵۲/۱۸۳۲
(داستان عشق شاهزاده خاتم آگر و شاهزاده گل)
مکتوبه : قربان علی، ساکن کابل، بتاريخ ۸ ذیقعده ۱۲۷۷
۱۸۶۱/۱۸۶۱، ناقص الاول -

رک : ربو ۷۷۲؛ ابوانو ۳۱۳؛ برن ۱۰۰۳ -

۲۲۵۷ - قصه بکاولی

۳۳۳۳/۳۳۰
(داستان عشق راجه گل و رانی بکولی)
مؤلفه : دولت رام -

مکتوبه : ۱۳ شوال ۱۲۳۹/۱۸۳۳ -

رک : اینتجه ۸۲۸، ۸۲۹؛ برن ۳۰۵؛ ابوانو ۳۱۱ که در انجا
قصه هائی بنام "گل بکولی" از عنایت الله شناسنده
شده -

۲۲۵۸ - قصه تمیم انصاری

۳۲۸۷/۲۸۲/۳
(داستان اخلاقی برای راهنمایی ازواج)

در بعضی از فہارس تالیف این قصه به علی محمد منسوب است -
مکتوبه : سید اعظم علی، بتاريخ ۱۱ ذیقعده ۱۲۵۶/۱۸۳۱ -

رک : اینتجه ۸۵۸؛ باذلین ۱۲۳۱؛ ابوانو ۳۱۸؛ ڈھا کہ
یونیورسٹی ۵۰۳ -

۲۲۵۹ - قصه حاتم طائی

۳۹۳۸/۱۹۲۶
مکتوبه : رجب ۱۲۳۲ مطابق ماہ ژوئن ۱۸۱۷، در
شاهجہان آباد -

رک : ربو ۷۶۳؛ باذلین ۳۳۹ - ۳۰۰؛ ابوانو ۳۰۸، ۳۰۹؛
اینتجه ۷۸۰، ۷۸۲؛ ڈھا کہ یونیورسٹی ۳۵ -

۲۲۶۰ - ایضاً

۳۶۵۳/۶۲۳
مکتوبه : قرن سیزدهم ہجری - ناقص الطرفین

ایضاً

۵۶۶۸/۲۳۳۹/۲
۲۲۶۱ - قصه دختر پادشاه روم

۳۵۵۶/۵۲۲/۱
ترجمه اردوی این قصه نیز در زیر هر سطر مسطور است -

۲۲۶۲ - قصه دزد و قاضی

۵۱۵۷/۲۱۳۵/۱
مکتوبه : ۱۱۸۰/۱۲۶۶ -

نیز رجوع کنند به حکایت دزد و قاضی
رک : ایوانو ۳۱۶ : اینتیه ۸۵۷ : باذلین ۱۳۹۰ ، ۱۳۹۱ : ربو
۲۷۷۳ : ژهاکه یونیورسیتی ۵۲ -

۲۲۶۳ - قصه راجه جنمیچیه (نقطه ۶ ورق)

۳۳۹۵/۳۹۱
(قصه اسانوی راجه، درباره تسخیر دکن)
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۲۲۶۳ - قصه شاهرخ و ماهرخ
۳۷۳۶/۷۰۳

(داستان عشقی است)
مکتوبه : ۱۳۰۲/۸۱۰۳۲ ، ناقص الاول -

۲۲۶۵ - ایضاً
۳۶۳۵/۶۲۳

مکتوبه : قرن چهاردهم هجری -
۲۲۶۶ - قصه مسعود شاه

۳۳۳۸/۳۵۵
(داستان عشق پادشاه بهرام و بری)

مکتوبه : احمد علی خان، بتاريخ ۱۱۹۸/۸۱۷۸۳ ، در قیض آباد -
رک : ربو ۷۷۳ الف -

۲۲۶۷ - کارستان
۵۱۹۶/۳۱۸۵

(داستان عشق شاه والا اختر و مصافهای او با بهرام)
مؤلفه : ابوالبرکات شیر لاهوری، مشرفی ۱۳۰۵/۸۱۰۳۳ ، بسال

۱۳۰۵/۸۱۰۳۰ ، بمقام جونپور، بنام شاعرجان -

مکتوبه : غلام رسول، بتاريخ ۲۲ رجب ۱۲۲۰
رک : اینتیه ۲۰۸۳ - ۲۰۸۷ : عباسی ۱۲۲۱ : ایوانو ۳۶۶/۲ :
بانکی پور ۹۸ :

۲۲۶۸ - ایضاً
۳۷۹۰/۷۵۸

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری
۲۲۶۹ - ایضاً

۳۳۹۷/۱۳۳۶
مکتوبه : غلام رسول ولد عبدالعزیز
۲۲۷۰ - ایضاً

۳۳۲۲/۱۳۹۱/۳
مکتوبه : اجودها نانه، بتاريخ ۲۵ صفر سنه ۳۱ جلوس شاه عالم ثانی
(۸۱۲۰۳/۸۱۷۹۰) ، بامبر عنایت الله بتاريخ ۱۲۵۸/

۶۱۸۳۲ -
۲۲۷۱ - ایضاً

۳۳۵۵/۱۳۰۵
مکتوبه : ۱۲ رمضان سنه ۱۶ -- (۹) ، بامبر بدرالدین بتاريخ
۶۱۸۳۹/۸۱۲۵۵ -

۲۲۷۲ - ایضاً
۳۳۹۹/۱۳۵۵/۳

مکتوبه : ۱۲۳۳/۸۱۲۲۸ ، ناقص الآخر -
۲۲۷۳ - کتاب حکایات

۳۳۲۷/۱۱۷۵
مکتوبه : بخط قدیم هند -

۲۲۴۳ - کتاب حکایات مختلفه

۳۲۶۷/۲۶۲

حکایات در فضایل پیغمبر صلعم و محابه کبار و امام حسن و حسین - قصه محمد حنیف نیز دارد - ناقص الاول -

۲۲۴۵ - کتاب در حکایات و اسماء باری تعالی

۳۷۵۵/۱۷۰۲

در مسائل اعتقادی اسلام بصورت سوال و جواب، با حکایات و امثله وغیره -

۲۲۴۶ - کشتائش نامه بیهود

۳۳۶۳/۳۵۹

(مستمبر ۶ داستان تاریخی و آموزنده که هریک از آنها "کشتائش" نامیده شده - در ضمن از احوال سلطان ابراهیم تارک التخت نیز سخن رفته)

مؤلفه : راج کرن ولد بهوانی داس فدائی رهنک، سال ۱۱۰۱ هـ - ۱۶۸۹/

ع "دهد حق کشتائش های پیشک" (از مؤلف) و

"سر انجام کشتائش نامه به بود" (از منشی نند لعل) مصراع های تاریخ است -

مکتوبه : ۱۱۸۲ فصلی مطابق ۱۱۸۸/۵۱۷۷۳ -

رک : ربو ۷۶۷؛ ذهاکه یونیورسٹی مم؛ ایتمه ۸۲۵؛ ایوانو

۳۳۸۹/۳۸۵/۲

۱۱۳ (کرتن)

۲۲۴۷ - ایضاً

۳۸۲۵/۷۹۲

(مع فرهنگ کلمات مشکله در آخر)

مکتوبه : دل سکی ولد بده سنگه این هر کرن، بتاریخ سنه و جلوس شاه عالم ثانی (۱۱۸۲ هـ) با سپر ۱۱۸۲/۵۱۷۶۸ -

۲۲۴۸ - ایضاً

۶۲۳۰

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

(این نسخه اشتهاً در جلد اول (ص ۷۸) درج گردیده، لطفاً از اینجا حذف کنند)

۲۲۴۹ - ایضاً

۳۳۸۳/۳۸۰/۳

نسخه حاضر فقط ۵ کشتائش را دارد -

مکتوبه : ربیع الثانی ۱۲۳۶/۵۱۸۲۰ -

۲۲۸۰ - کلیله و دمنه (چند ورق)

۳۰۴۱/۳۶

مؤلفه : نصرالله بن محمد بن الحمید، در حدود ۵۳۹/۱۱۳۳ هـ - مکتوبه : بخط قدیم - - - شاید قرن هفتم یا هشتم هجری باشد -

رک : ربو ۷۴۵؛ الف؛ ایتمه ۷۵۷؛ ۷۶۶؛ باذین ۳۳۰؛ برن ۴۰۰ - ۱۰۰۰

۲۲۸۱ - گل و صنوبر (قصه)

رک : صنوبر و گل -

۲۲۸۲ - لطائف و حکایات

۵۲۳۳/۲۲۳۳/۱۰

(مجموعه ۶ حکایت و لطیفه نصیحت آموز)

مکتوبه : رام نارائن -

۲۲۸۳ - مرآة الخیال

۵۰۹۷/۲۰۸۵

(داستان ملکشاه [سلجوقی] شاه ایران)

مؤلفه : لاله سبکراج یا سبکراج ملتانی که بملازمت شاهزاده محمد معظم بوده - پس از ده دوازده سال کاره در اواسط سال ۱۱۰۳/۱۶۹۲ م با تمام رسانیده (۳۳) - بادباجه تلسی رام ولد دونی چند که برادرزاده و شاگرد مؤلف است - در آخر فرهنگ کلمات مشکله را نیز دارد -

مکتوبه : پسا که ۱۹۱۵ بکرمی/۱۸۵۸ -

رک : ایتھے ۳۰۳۹ که در اینجا این داستان اشتباهاً به تلسی رام نسبت داده شده -

۲۲۸۸ - ایضاً

۳۶۱۸/۵۹۵

درین نسخه نام کتاب "مرآت خیال" نوشته شده -

مکتوبه : ۱۹۳۱ بکرمی/۱۸۷۴ -

۲۲۸۵ - مفرح القلوب

۳۱۸۷/۱۱۳۳

(مجموعه داستانهای دلپذیر و آموزنده از زبان طيور و وحوش - ترجمه کتاب "هتودیش" از سانسکریت بفارسی)

مؤلفه : تاج الدین مفتی الملکی، بزمان همایون پادشاه (جلوس ۸۹۳/۱۵۳۰) -

مکتوبه قرن یازدهم هجری -

رک : ربو ۵۷ الف: باذین ۱۳۲۰؛ ایتھے ۱۹۸۳-۱۹۸۶؛ بران ۱۰۳۳؛ ایوانو ۱۷۰۹ -

۲۲۸۶ - ملاححت مقال

۶۲۰۰/۲

مجموعه داستانهای تاریخی (قسمت اول) مربوط بشاهان مغول هند (از بابر تا محمد شام) - درین نسخه قصص از امیر تیمور شروع شده است -

مؤلفه : دلپت رائے مخاطب به راف دلپت، بسال ۱۱۸۱/۱۷۶۷ م، ولی طبق ایوانو، بسال ۱۱۷۷/۱۷۶۳ - بفرمایش مہاراجہ مادھو سنگھ -

مکتوبه : ۱۰ ذیقعد ۱۲۳۷/۱۸۲۱ م در لکھنؤ -

رک : ربو ۱۰۰۵؛ ایوانو (کرزن) ۱۱۹؛ استوری ۵۱۹ -

۲۲۸۷ - ایضاً

۳۸۱۵/۱۷۹۵/۲

درین نسخه داستانها از بابر (جلوس ۹۳۲/۱۵۲۶) تا رحلت سنگھ (۱۷۹۹-۱۸۳۹) مندرج است -

مکتوبه : ۹ ذی حجه ۱۲۳۷/۱۸۳۲ -

۲۲۸۸ - ایضاً

۳۱۳۶/۱۰۸۸/۱

درین نسخه خطاب مؤلف را "دلپت سنگھ" احمد آبادی نوشته اند و قصص را از امیر تیمور شروع کرده اند -

۲۲۸۹ - مہابھارت

۶۲۱۳

(مشمول و اعانت تاریخی هند قدیم بصورت داستان - ترجمه از سانسکریت بفارسی) -

مترجمه : علمای دہبار اکبری و بنظر ثانی شیخ ابوالنوفس فیضی متوفی ۱۵۹۵/۱۱۰۳ -

مکتوبه : ۲ ربیع الاول سنہ ۲۷۷ (۲) جلوس شاه عالم (۱۱۳۰۰) -

۱۷۸۶ -

رگ : ريو ۷۵ الف؛ ايته ۱۹۳۵؛ م؛ باذلين ۱۳۰۶؛ ۱۳۰۷؛
اوانو ۱۶۹۵؛ ۳ها که يونيورسي ۲۶ -

۲۲۹۰ - ايضاً

درين نسخه فقط پريه سيزدهم است که آنرا "دهم پريه" ميگويند -
۵۰۱۲/۲۰۰۲

۲۲۹۱ - ايضاً

فقط فن چهارم که "برات پريه" نام دارد -
۵۰۱۶/۲۰۹۳

۲۲۹۲ - مهاتم ايکاديشي (چند ورق)

۳۳۰۶/۳۰۰۱/۱
(مکالمات بين کرشن و ارجن درباره رسومات و مسائل مذهبي، ترجمه از

سانسکريت بفارسي)

رگ : ريو ۹۱۸

۲۲۹۳ - ايضاً

۳۸۱۵/۱۷۹۵/۳
درين نسخه عنوان کتاب "مهاتم اکادشي" داده شده -

۲۲۹۴ - مهر و ماه (نصه)

۵۲۹۳/۲۲۸۸۳
(داستان عشق شاهزاده مهر (پسر خاور شاه) و شاهزاده خانم ماه)

مکتوبه : نور محمد - با مهر سري چند، بتاريخ ۱۱۷۳/۵۱۷۹ -
آغاز : راويان اخبار و ناقلان آثار چنين روايت ميکنند که در زمان

پيشين و آوان مقدمين پادشاهي بود در ديار مشرق، جم جاه و
انجم سپاه نام آن پادشاه خاور شاه مشرق ميگفتند -

رگ : ۷۶۵ الف؛ ايته ۸۰۵؛ باذلين ۱۳۳۱ -

۲۲۹۵ - مهر و ماه (نصه)

۳۵۶۰/۱۵۱۰

(داستان خاور شاه و پسرش مهر و شاهزاده خانم ماه) -

مکتوبه : کتابت اين قصه در سال ۱۱۹۱/۵۱۷۷۷ شروع
شده بود -

آغاز : الحمد لله رب العالمين -- مناجات :

سرنامه بنام آن خداوند که خوبان را بدلها داد پيوند --
اما راويان اخبار و ناقلان آثار چنين روايت کنند که در

ديار مشرق پادشاهي بود نام او خاور شاه بود - او را
فرزندی نبود --

چون متن اين قصه از قصه قبل خيلي تفاوت دارد ظاهراً از مؤلف
ديگري است -

۲۲۹۶ - نگار دانش

۳۳۹۱/۳۶۷

(قصه حاتم طائي است که بعبارت دلپذير بيان شده) -

مؤلفه : رحمت الله ولد شيخ محمد بخيار جيسلميري، بسال
۱۱۶۳/۵۱۷۵۱ -

مکتوبه : رجب ۱۲۲۰/۵۱۸۲۳ -

رگ : برلن شماره ۱۰۳۱ که درانجا کتابي بهمين اسم از
سکهراج نياز، مندرج است -

۲۲۹۷ - نقليات قتيل

۳۷۵۳/۷۲۱/۶

مکتوبه : داتا رام، بتاريخ ۱۲۳۳ ذيقعد ۱۸۱۸ -
نسخه منحصر بفرد و معاصر ميباشد -

۶۳۵۹/۱۷

(صورت مثنوی مثنوی 'هشت بهشت' امیر خسرو دهلوی است)

مؤلفه : ۶۱۷۹۹/۸۱۲۱۱ - ناقص الاخر -

۲۲۹۹ - هیر و رانجها

۳۱۱۷/۱۰۶۵

مترجمه : منشی منشا رام خوشای، تاریخ ۱۱۵۷/۸۱۱۳۳ یا

۱۱۵۸/۸۱۷۳۵ - چون از مصراع "قصه عاشقی تمام

شنو" ۱۱۵۷ و از "عشق رانجها و هیر صادق بود"

۱۱۵۸ برمیآید -

رک : ريو، ۷۷۰، ابوانو (کوزن) ۱۱۸ -

—: ۵:—

شروح

۲۳۰۰ - ارشاد قصیده بانث سعاد

۳۷۹۸/۷۶۵

(شرح قصیده عربی بفارسی)

مؤلفه : صاحبزاده میان محمدی، بسال ۱۱۹۷/۸۱۷۸۳ -

"ارشاد خاص" تاریخ است -

۲۳۰۱ - انهار الاسرار

۳۸۹۳/۸۶۱/۲

(شرح مشعل بوستان سعدي)

مؤلفه : سيد عليم الله جانندهري

مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبدالکریم

۲۳۰۲ - بحر القراست

۳۸۳۸/۸۰۵

(شرح دیوان حافظ شیرازی است)

مؤلفه : سلام معین الدین عبدالله معروف به عیبالله ملقب به

خلیفه بن عبدالحق خویشگی چشتی که تا ۱۱۳۳/۸

۱۷۲۱ در شهر قشور میزیسته، شرح حاضر نیز در همین

بلده قشور تألیف یافت -

رک : پشاور ۱: ۱۸۹؛ ایتھے ۱۲۷۱ (ذکرش): استوری ۱۰۱۱

۲۳۰۳ - بهار باران

۳۲۳۷/۲۳۲

(شرح سکندر نامه نظامی)

مؤلفه : سراج الدین علی خان آرزو، متوفی ۱۱۶۹/۵۱۷۹-۶۱۷۰۹-
مکتوبه : رجب ۱۲۳۷/۵۱۳۳۱-۶۱۸۳۱-

رک : بهمنی ۱۲۸-

۲۳.۳ - بهارستان

۳۸۸۰/۸۳۷

(شرح گلستان سعدی که اسمش "حاشیه بر کتاب گلستان" نیز آمد).

مؤلفه : محمد نور الله احراری - این شرح قبل از شرح گلستان

(خیابان) از خان آرزو متوفی ۱۱۶۹/۵۱۷۰۹، نوشته شد

که در کتاب خود ازین تألیف اسم برده -

مکتوبه : ۱۳ ربیع الاول ۱۱۶۷/۵۱۷۰۹ ژانویه ۶۱۷۰۹-

آغاز : بنت خدیرا عز و جل که زبان گویا را پیشکار دل دانا ساخت

رک : بهمنی ۱۳۷، سپرنگر ۵۰۰، ایتھے ۱۱۸۱، پشاور ۱: ۳۳۳-

۲۳.۵ - بهارستان

۶۲۱۷

(شرح قطورست از گلستان سعدی)

مؤلفه : غلام معین الدین عبدالله معروف به عبدالله ملقب به

خلیفه خوشگی چشتی که تا ۱۱۳۳/۵۱۳۳۱ در شهر

قصور میزیسته - شرح دیوان حافظ بنام "بحر الفراست" نیز

از وی یادگار مانده است که ذکرش در صفحات قبل گذشت -

آغاز : بنت و سہاس خداوندی را که فضل او بہارستان را شرح

گلستان و گلستان را شرح بہارستان ساخت

مکتوبه : قمبر محمد بن عبدالفتاح، بتاريخ ۱۱ رجب ۱۲۳۵/۵۱۳۳۵

۲۴ آوریل ۶۱۸۲۰ - درین تاریخ دست برده شد -

۲۳.۶ - تحفة الایحیاء

۳۹۸۹/۹۳۷

(شرح قصیدہ "سونس الابراز" خود کہ در منبت حضرت علی (ع) سروده

شده بود) - درین رسالہ از تصوف و صوفیہ نیز بحث نگوہش شدہ -

مؤلفہ : محمد طاهر بن محمد حسین شیرازی نجفی قمی متوفی

۱۰۹۸/۵۱۶۸۷-۶۱۶۸۷-

مکتوبہ : ۲ جمیع الاول ۱۲۳۶/۵۱۳۳۶، اکتبر ۶۱۸۳۰-

رک : حقوق ۳۸، آستان قدس ۷ (۱) : ۲۳۵-

۲۳.۷ - خیابان

۳۲۳۳/۲۳۸

(شرح گلستان سعدی)

مؤلفہ : سراج الدین علی خان آرزو، متوفی ۱۱۶۹/۵۱۷۰۹-۶۱۷۰۹-

مکتوبہ : احمد خان، در مصطفی آباد عرف رام پور، بتاريخ ۵ رجب

۱۲۳۹/۵۱۳۳۹ مارس ۶۱۸۲۳-

رک : بهمنی ۱۲۸ (ذکرش)؛ سپرنگر ۵۰۱؛ باڈلین ۷۲۵؛ ایتھے

۶۸۰ (ذکرش) -

۲۳.۸ - شرح ابیات حافظ

۶۲۳۵/۵

چند بیت از حافظ را شرح داده - بیت اول اینست -

زبان عشق نداند ادیب نکته شناس

کہ این لغت نہ باوضاع تازی و عجمیت

مؤلفہ : علامہ جلال الدین دوانی، متوفی ۱۲۹۰/۵۱۵۰۲-۶۱۵۰۲-

مکتوبہ : ۹۳۱/۵۱۵۲۳-۶۱۵۲۳-

۲۳.۹ - شرح ابیات شاطبی

۳۸۳۶/۸۰۳

(شرح ایبات ملا شاطبی، متوفی ۱۰۴۳/۸۹۰ است، بابعضی از متاخرین شیخ ابوالقاسم) -

مؤلفه : شیخ سعید ولی الله ابوالقاسم محمد بن احمد - - بن شاطبی -

مکتوبه : ضیاءالدین بتاریخ ۸۶/۱۰۸۶ ۲۲ دسامبر ۱۶۷۵ -

۲۳۱۰ - شرح اشعار جلال امیر

۳۸۱۳/۱۷۹۳/۱

چند ورق - ناقص الاول و الآخر

۲۳۱۱ - شرح بعضی قصاید صوفیه

۳۳۶۲/۳۲۸

با چند ورق از نفعات الانس جامی -

۲۳۱۲ - شرح بوستان

۳۵۲۸/۵۰۳

مؤلفه : عبدالواسع هانمیری (معاصر عالمگیری)

مکتوبه : نظام الدین ولد محمد مراد، بتاریخ ۱۱۹۸/۵۱۸۳ -

رک : ابتغی ۱۱۵۰ : سیرنگر ۵۵۲ : عباسی ۳۲۶ : پشاور

۱ : آستان قدس ۲ (۲) : ۶۰۳ -

۲۳۱۳ - ایضاً

۳۸۹۳/۸۶۱/۱

مکتوبه : محمد عظیم ولد مخدوم عبدالکریم -

۲۳۱۴ - ایضاً

۳۱۱۲/۱۰۷

مکتوبه : فرن سیزدهم هجری -

۲۳۱۰ - شرح بوستان

۳۷۸۲/۷۳۹/۳

مؤلفه : سید شریف جرجانی، متوفی ۱۳۱۶/۵۸۱۳ -

مکتوبه : عزیز الله، بتاریخ ۱۱۲۱/۵۱۷۰ -

۲۳۱۶ - شرح بیت حافظ

۶۲۳۳/۲

(درین رساله بیت زیر از دیوان حافظ شرح داده شده) -

بیر ما گفت خطا بر قلم صنع نرفت

آفرین بر نظر پاک خطا پوشش باد

مؤلفه : علامه جلال الدین دوانی، متوفی ۱۳۰۸/۵۱۵۰۲ -

مکتوبه : در حدود ۱۳۲۳/۵۱۵۱۸ -

رک : بهی ۱۵۸ : حقوق ۱۳۵ : ادبیات ۳۲۹ -

۲۳۱۷ - شرح پند نامه عطار

۳۸۳۰/۷۹۷

مؤلفه : احمد [بن] محمد بن غلام محمد، بسال ۱۲۸۰/۵۱۸۶۳ -

مکتوبه : ۱۳۲۹۶/۵۱۸۷۹ -

۲۳۱۸ - شرح تحفة العرقین

۳۹۳۹/۱۹۳۸

مؤلفه : میان عبدالقنی بهکری

مکتوبه : محمود، بتاریخ ۱۱۳۶/۲ مارس ۱۷۴۳ -

۲۳۱۹ - شرح حقیقت محمدیه

۳۰۶۵/۲۰۲۳/۲

(اصل کتاب درباره تصوف است و اثر وجهه الدین علوی است)

مؤلفه : عبدالعزیز

۳۳۳
مکتوبه : معی الدین، بتاریخ ۱۱۳۳/۵/۲۱ - ۱۷۲۱
۲۳۲ - شرح دیوان انوری

۳۵۶۳/۱۵۱۳
مؤلفه : ابوالحسن فراہانی کہ بموقع تالیف تذکرۃ نصرآبادی (۱۰۸۹ - ۱۶۷۸/۵/۱۰۹۲ - ۱۶۸۱) میزیستہ، ولی طیب قہرست نگار کتابخانہ حقوق، او در سال ۱۳۰۳/۵/۱۶۳، در شیراز کشف شد۔

مکتوبه : شیخ شرف الدین، برادر زاده مؤلف، بسال ۳ جمادی الاول ۱۰۹۹/۳ آوریل ۱۶۸۸ -
رک : ربوہ ۵۵۶ : ایتھے ۹۳۸ : بالذین ۵۵۷ : سپرنگر ۳۳۲ : عباسی ۲۹۶ : یعنی ۲۳۹ : مجلس ۲۳۸ : حقوق ۱۳۷ -

۲۳۲۱ - شرح دیوان حافظ

۳۱۰۱/۱۰۳۹
مؤلفه : سیف الدین ابو الحسن عبدالرحمن، ثوہ میان سعد اللہ -
مکتوبه : محمد بخش، بتاریخ ۵ رجب ۱۲۳۲/۲ فوریه ۱۸۲۷ -
کرمخوردہ -

۲۳۲۲ - شرح دیوان صائب

۵۱۹۲/۲۱۸۱/۱
مؤلفه : بہلول کول بن مرزا خان البرکی ثم جالندھری، بسال ۵۱۱۲۳/۵/۱۷۲۳ -
مکتوبه : ۵۱۱۲۳ بخط خود شارح - بنا بر کلمات زیر کہ در آخر نسخہ مرقوم است، نسخہ، مصنف است - "تمام شد بخط شارح عفی عنہ"۔

۳۳۳
۲۳۲۳ - شرح دیوان غنی کشمیری

۵۱۹۲/۲۱۸۱/۳
مؤلفه : بہلول کول بن مرزا خان البرکی ثم جالندھری، بسال ۵۱۷۱۱/۵/۱۱۲۳ -
مکتوبه : عظمت کہ یکی از شاگردان شارح بودہ -
۲۳۲۳ - شرح دیوان ناصر علی

۵۱۹۲/۲۱۸۱/۲
مؤلفه : بہلول کول بن مرزا خان البرکی ثم جالندھری، بسال ۵۱۷۱۲/۵/۱۱۲۳ -
مکتوبه : در حدود ۵۱۱۲۳ بخط خود شارح - کلمات "تمام شد بخط شارح عفی عنہ" مؤید این مطلب است کہ نسخہ مصنف است

قبل ازین او دیوان حافظ، دفتر اول مثنوی و دیوان غنی کشمیری را نیز شرح کردہ بود (ص ۲)

۲۳۲۵ - شرح رباعی شیخ ابو سعید

۳۹۷۰/۹۱۸/۲
از مؤلفی گننام - مؤلف در مقدمہ این اثر اکیداً گفته کہ اسم او را در رسالہ نہ بینند -

مکتوبه : قرن سیزدہم ہجری - نسخہ ای از این شرح در کتابخانہ پروفیسور دکتر مولوی محمد شفیع مرحوم نیز محفوظ است -
رک : بالذین ۱۲۹۸/۲۲

۲۳۲۶ - شرح رباعیات

۶۲۳۵/۳
(قریب ۵۵ رباعی عارفانہ خود را شرح داده است)

مؤلفه : علامه جلال الدین، دوانی متوفی ۵۹۰۸/۱۰۰۲ - ۶۱۰۰۲
مکتوبه : در حدود ۵۹۲۳/۱۰۱۸ - یکی از ارادتمندان ابن
نسخه را مطالعه نموده و درین مطلب عبارتی بتاریخ
۵ رمضان ۵۹۳۱/۲۶ جون ۱۵۲۵ء در آخر نسخه
ضبط کرده - مہری از عبدالوہید گیلانی بتاریخ ۱۰۳۹/۸۱۰۳۹
۶۱۶۳۹، نیز در اول و آخر نسخه ثبت است -

رک : باڈین ۱۲۹۸/۳ ریبو ۸۳۳ -

۲۳۲۷ - شرح رباعیات جامی

۶۱۹۰/۶
مؤلفه : شاید از خود جامی
مکتوبه : الله دین ، بتاریخ یکم رمضان ۱۲۸۱/۲۸ ژانویہ
۶۱۸۶۵ -

رک : ایتھی ۱۳۵۴/۱۲ باڈین ۸۹۳/۱۵ سپرنگر ۳۵۲؛
ریو ۸۲۷ -

۲۳۲۸ - شرح رسالہ معمای مجنون رفیقی

۳۸۰۱/۷۶۸
ناقص الطرفین -

۲۳۲۹ - شرح سکندر نامہ

۶۱۸۹
مؤلفه : علی شیر کہ از اولاد ابوالقاسم کرمانی و ارادتمند مولوی
شیخ محمد دہلویست - [ممکن است علی شیر قانع تنوی
باشد کہ در سال ۱۲۰۳/۵۱۷۸۸ء فوت کردہ] -

مکتوبه : صفہ ۱۲۳۸/۵۱۸۲۳ ژوئن ۶۱۸۲۳ -

۲۳۳۰ - شرح سکندر نامہ

۵۷۵۸/۲۳۳۹

از مؤلفی کہ اسمش معلوم نشد - کرمخوردہ و ناقص الطرفین -

۲۳۳۱ - شرح سکندر نامہ

۳۲۳۱/۲۲۶/۱

از مؤلفی کہ اسمش معلوم نشد و غیر از شرح فوق الذکر است -

مکتوبه : نذر محمد ولد شیخ عبدالرسول ، ساکن قصبہ سہوہ در
الہ آباد، پسال ۱۱۳۷/۶۱۷۱۵ -

۲۳۳۲ - شرح سکندر نامہ

۳۰۹۷/۱۰۳۵

مؤلفه : شاہ خاکی

مکتوبه : نظام الدین ولد محمد مراد، بتاریخ ۲۶ شوال ۱۲۰۳/۸۱۲۰۳
۹ ژوئیہ ۶۱۷۹۰ -

۲۳۳۳ - شرح سکندر نامہ

۵۰۷۰/۲۰۵۸

شرح قطوربست کہ اسم مؤلفش درست معلوم نشد -

این شرح غیر از شرحی است کہ مولانا محمد گہاوی در سال ۱۲۳۵/۸۱۲۳۵
۶۱۸۲۹، نوشتہ - ناقص الاول و الآخر -

آغاز : -- بدانکہ سوائ مخاطب چیزی دیگر نیست کہ مرجع
شیر غایت اوست

رک : پشاور ۱ : ۳۳۹ -

۲۳۳۴ - شرح سورۃ سریانی

۳۷۵۸/۷۲۵

(حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سورہای از کتاب زبور را کہ بزبان سریانی
بود بصورت قصیدہای بزبان عربی در آورده بودند و رسالہ حاضر شرح
آن قصیدہ عربی بقاری مع الاصل است) -

مؤلفه : ضیاء الدین نخشی، متوفی ۸۷۵/۱۳۵۰ء -

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۲۳۳۵ - شرح سه نثر ظهوری

۳۱۰۹/۱۰۸

مؤلفه : عبدالرزاق سورتی انصاری

مکتوبه : ۳ ربیع الثانی ۱۲۶۰/۲۲ آوریل ۱۸۴۳ء -

۲۳۳۶ - ایضاً

۳۳۵۲/۳۳۸

مؤلفه : صہبائی، بسال ۱۲۶۰/۱۸۴۳ء - "شرح سه نثر خالی از اطناب گفته شد" مصرع تاریخ است

مکتوبه : عبدالرحیم بتاریخ ۱۷ جمادی الثانی ۱۲۶۵/۱۰ مئی ۱۸۴۹ء -

۲۳۳۷ - شرح غزل حافظ

۶۲۳۳/۳

شرح غزلیست که از مطلع زیر شروع میشود :

در همه دیر مغان نیست چون شیدائی
خرقه گرو یاده و دفتر جائی

مؤلفه : علامه جلال الدین دوانی، متوفی ۱۲۹۸/۱۵۰۲ء -

مکتوبه : در حدود ۱۲۹۳/۱۵۰۱ء -

۲۳۳۸ - شرح قصاید انوری

۳۳۵۱/۱۲۹۸

(شرح ابیات مشکل در قصاید انوری)

مؤلفه : غلام محمد بن داؤد شادی آبادی، معاصر ناصرالدین خلجی
والی مالوه (۹۰۶ - ۱۳۹۱/۱۵۰۰ - ۱۵۰۱ء) -

مکتوبه : شیخ غلام حسین ولد شیخ لعل محمد، بتاریخ ۱۷

ربیع الثانی ۱۲۰۲/۵ فوریه ۱۷۸۸ء -

رک : ابتھے ۹۳۷؛ ربو ۵۵۶؛ بعثی ۲۳۹ -

۲۳۳۹ - ایضاً

۳۳۱۱/۱۳۶۰

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری -

۲۳۴۰ - شرح قصاید خاقانی

۳۳۷۳/۱۳۲۸

مؤلفه : میرک عبدالوہاب معموری، بسال ۱۰۱۸/۱۶۰۹ء -

مکتوبه : میر حسن حسنی ابن سید محمد حسین، بتاریخ ۷ ذیقعد

۳/۱۱۰۳ اگست ۱۶۹۳ء -

رک : مجلس ۲۳۹؛ ادبیات ۳۳۲ -

۲۳۴۱ - شرح قصاید خاقانی

۵۶۳۰/۲۳۱۷

مؤلفه : محمد داؤد علوی شادی، آبادی معاصر ناصر الدین خلجی

والی مالوه (۹۰۶ - ۱۳۹۱/۱۵۰۰ - ۱۵۰۱ء) -

مکتوبه : برکت علی و محمد نذیر ٹونکی، بتاریخ ۲۱ رجب ۱۳۲۱

۱۳/ اکتوبر ۱۹۰۳ء -

رک : ابتھے ۹۶۸ - ۹۷۷؛ باڈلین ۵۷۲؛ ربو ۵۶۱؛

سپرنگر ۳۶۲ -

۲۳۴۲ - ایضاً

۳۳۱۶/۱۱۱/۲

مکتوبه : الہی بخش، بتاریخ ۲۰ جمادی الثانی ۱۲۶۵/۱۳ مئی

۱۸۴۹ء ناقص الاول -

۲۳۳۳ - ایضاً

۵۶۵۳/۲۳۳۳

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری - خیلی ناقص الاخر -

۲۳۳۴ - ایضاً

۳۹۲۳/۸۸۰

مکتوبه : محمد عبدالحمید آزاد، بتاريخ ۱۵ محرم الحرام سنه ۱۲

من حجره (شاید ۱۲۰۰ باشد) - ناقص الاول -

۲۳۳۵ - شرح قصاید عرفی

۳۰۵۳/۳۸

مؤلفه : شاید از منیر لاهوری، متولی ۱۰۵۳/۱۶۶۳۳، ناقص

الاول -

رک : ایتمه ۱۳۵۱، بالذین ۱۰۵۳ -

۲۳۳۶ - شرح قصیده بانث سعادت

۵۱۸۲/۲۱۷۱/۳

مؤلفه : محمد بن داؤد بن سلیمان، معاصر محمد بن تلعق (۷۲۵ -

۱۳۲۳/۱۳۵۱ - ۱۳۵۱) -

مکتوبه : محرم ۹۹۲/فوریه ۱۵۱۸ - اصل نسخه ناقص الاخر

بوده که کاتبی بنام محمد پناه، بتاريخ ۶ شعبان ۱۱۳۶/

۱ ژانویه ۱۸۱۷، ورق آخر را که افتاده بود مجدداً

نوشته و نسخه را کامل نموده است -

رک : ایتمه ۲۶۳۶ -

۲۳۳۷ - شرح قصیده برده

۳۸۷۱/۸۳۸/۱

مکتوبه : محمد صالح -

رک : ایتمه ۲۶۵۲ -

۲۳۳۸ - ایضاً

۵۱۸۲/۲۱۷۲

مؤلفه : محمد عابد بن شیخ ابوالحسن ضیاءالدین عبدالله بن شیخ

تارک ابوالمفاخر حامد بن شیخ بهاءالدین -

در اول و آخر این شرح عباراتی بسال ۱۶ جلوس محمد

شاهی نیز مسطور است -

۲۳۳۹ - شرح قصیده جواهر الت ترکیب

۳۳۰۲/۲۹۷

("جواهر الت ترکیب" قصیده ایست از منشی شورام جوهر

در صرف و نحو فارسی) -

مؤلفه : شیخ حیدر علی ابن شجاع الدین محمد لطیف بوری -

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - ناقص الاخر -

۲۳۴۰ - شرح قصیده کرام

۳۷۷۰/۷۳۷

شرح قصیده عربی بفارسی است، با بعضی رسائل صوفیانه

در اول نسخه - اغلب این رسائل نیز ناقص است) -

مکتوبه : قرن یازدهم هجری -

۲۳۴۱ - شرح گاسخان

۳۳۶۰/۱۳۰۸

مؤلفه : مصطفی بن شعبان سروری، متولی ۱۸۹۶/۱۸۵۶۱

بسال ۱۸۹۷/۱۸۵۵ -

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری - این نسخه سپری از سید عبدالجلیل

بسال ۱۸۳۰/۱۲۳۶ نیز دارد -

۲۳۳۳ - ایضاً

۵۹۵۳/۲۳۳۳

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری - خبلی ناقص الآخر -

۲۳۳۴ - ایضاً

۳۹۲۳/۸۸۰

مکتوبه : محمد عبدالحمید آزاد، بتاريخ ۱۵ محرم الحرام سنه ۱۲ من هجرة (شاید ۱۲۰۰ باشد) - ناقص الاول -

۲۳۳۵ - شرح قصاید عرفی

۳۰۵۳/۳۸

مؤلفه : شاید از میر لاهوری، متوفی ۱۰۵۳/۵۱۶۳۳، ناقص الاول -

رک : ابتیه ۱۳۵۱؛ باذین ۱۰۵۳ -

۲۳۳۶ - شرح قصیده بانث سعاد

۵۱۸۲/۲۱۷۱/۳

مؤلفه : محمد بن داؤد بن سلیمان، معاصر محمد بن تغلق (۷۲۵ - ۵۲۳/۱۳۲۳ - ۶۱۳۵۱) -

مکتوبه : محرم ۸۹۲/فوریه ۱۵۱۳ - اصل نسخه ناقص الآخر بوده که کاتبی بنام محمد پناه، بتاريخ ۶ شعبان ۸۱۱/۱ ژانویه ۱۵۱۳، ورق آخر را که افتاده بود مجدداً نوشته و نسخه را کامل نموده است -

رک : ابتیه ۲۶۳۶ -

۲۳۳۷ - شرح قصیده برده

۳۸۷۱/۸۳۸/۱

مکتوبه : محمد صالح -

رک : ابتیه ۲۶۵۲ -

۲۳۳۸ - ایضاً

۵۱۸۳/۲۱۷۲

مؤلفه : محمد عابد بن شیخ ابوالحسن ضیاعالدین عبدالله بن شیخ تارک ابوالمفخر حامد بن شیخ بهاءالدین -
در اول و آخر این شرح عباراتی بسال ۱۶ جلوس محمد شاهی نیز مسطور است -

۲۳۳۹ - شرح قصیده جواهر الترتیب

۳۳۰۲/۲۹۷

("جواهر الترتیب" قصیده است از منشی شیو رام جوهر در صرف و نحو فارسی) -

مؤلفه : شیخ حیدر علی ابن شعاع الدین محمد لطیف پوری -

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - ناقص الآخر -

۲۳۴۰ - شرح قصیده کرام

۳۷۷۰/۷۳۷

(شرح قصیده عربی بفارسی است، با بعضی رسائل صوفیانه در اول نسخه - اغلب این رسائل نیز ناقص است) -

مکتوبه : قرن یازدهم هجری -

۲۳۴۱ - شرح گلستان

۳۳۶۰/۱۳۰۸

مؤلفه : مصطفی بن شعبان سروری، متوفی ۸۹۹/۱۵۶۱، بسال ۸۹۵/۱۵۵۰ -

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری - این نسخه سیری از سید عبدالجلیل بسال ۱۲۳۶/۱۸۳۰ نیز دارد -

رک : ربو ۶۰۶؛ سپرنگر ۵۳۹-

۲۳۵۲- شرح گلستان

۳۷۰۵/۶۸۳

مؤلفه : عبدالرسول که در سال ۱۰۷۳/۱۶۶۲ شرحی

بر بوستان سعدی نیز نوشته-

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری-

رک : سپرنگر ۵۵۰؛ باذلین ۷۲۳؛ ابته ۱۱۸۰؛ ربو ۶۰۳؛

بلوشه ۲۰۶۸-

۲۳۵۳- شرح گلستان

۳۷۸۲/۷۳۹/۱

(شرح کلمات مشکل گلستان در چهار باب)-

مؤلفه : سید عادل بن سید شرف الدین، بسال ۱۱۱۹/۱۷۰۷-

مکتوبه : عزیز الله بن عبدالرحیم-

۲۳۵۴- شرح گلستان

۵۰۵۶/۲۰۳۳/۲

(شرح آیات و احادیث و اقوال و اشعار عربی گلستان)

مؤلفه : ۱۸۲۳/۱۸۲۳ از شارح گننام-

۲۳۵۵- شرح گلستان

۴۹۳۱/۱۹۲۹/۱۰

(بعضی فقرات و حکایات گلستان که در اکثر نسخه ها متروک است)

مع شرح آنها در حواشی)-

۲۳۵۶- شرح لغات مشکله در انشای طاهر وحید

۵۲۳۸/۲۲۲۸/۲

از مؤلفی که اسمش معلوم نشد-

۲۳۵۷- شرح لغات و اصطلاحات مثنوی غنیمت

۳۷۸۶/۷۵۳

مؤلفه : دوست محمد بقرمبایش غلام حسین-

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری-

۲۳۵۸- شرح مثنوی غنیمت

۴۱۳۷/۱۰۸۵

مؤلفه : مقبول احمد گوپا سوی-

منقول از نسخه مطبوعه بسال ۱۲۵۹/۱۸۴۳-

۲۳۵۹- شرح مثنوی معنوی

۶۳۶۲

(فقط شرح دفتر دوم مثنوی است)-

مؤلفه : بهلول کول ابن مرزا خان البرک ثم الجالندهری،

بسال ۱۱۲۹/۱۷۱۷-

مکتوبه : رحیم الله لاهوری، بتاریخ ۲۲ ذیقعد ۱۳ سنه ۹ بقرمبایش

شیخ محمد خان برکی، ساکن جالندهر-

۲۳۶۰- شرح مثنوی معنوی

۳۳۷۹/۳۷۵

(فقط شرح قسمتی از مثنوی است)-

مؤلفه : ۱۸۳۰/۱۲۵۶-

"شرح مثنوی جانفزا" تاریخ است-

۲۳۶۱- شرح مختصر اشعار عربی گلستان

۴۹۳۸/۱۹۳۶

مؤلفه : محمد اسماعیل خان قوم افغان، بسال ۱۲۳۰/۱۸۱۵-

۲۳۶۲- شرح مخزن اسرار یا شرح محمودی

۳۷۹۰/۷۵۷

شرح مکاتبات ابوالفضل علامی

۳۹۳۳/۸۹۲

مؤلفه : ابوالفیض محمد ملاح، ساکن گوجرانواله، سال ۱۱۱۷

۶۱۷۰۵ - بیت تاریخ :

گر چشم بهم زنی برآید سالش

این شرح ملاطقات قهاسی است

مکتوبه : شعبان ۱۲۶۳/ژوئیه ۱۸۳۸ -

۲۳۶۷ - ایضاً

۳۲۵۰/۲۳۵

مکتوبه : میر علی، بتاريخ ساون ۱۹۱۱ بمکرمی / ۱۸۵۳/۶۱۲۷۱

۲۳۶۸ - شرح نام حق

۳۵۳۶/۵۲۲/۱

(اصل رساله کتابت منقول در مسائل فقه)

بعضی ادعیه بایک مناجات بزبان اردو نیز در آخر رساله منقول است -

ناقص الاول -

رک : پشاور ۶۲۰ -

۲۳۶۹ - شرح نصاب الصبیان

۳۰۳۲/۹۹۰

(شرح کتاب نصاب ابونصر فراهی که لغت عربی بفارسی است)

مؤلفه : محمد ابن فصیح ابن محمد المدعو به کریم دشتیبیاضی

که معاصر اکبر اعظم (۹۶۳-۱۰۱۳/۱۵۵۶-۱۶۰۵)

بوده -

مکتوبه : شوال ۱۱۰۷/مارس ۱۶۶۶ -

رک : ایتھے ۲۳۸۳ : عباسی ۱۹۷ : ایوانو (کرزن) ۵۳۸ :

حقوق ۱۵۳ : ڈھا کہ ۲۰۷ -

مؤلفه : محمد بن قوام بن رستم بن فضل الدین محمود بلخی

معروف به بکرتی - فهرست نگاران تاریخ، تألیف این شرح را

۱۰۸۹ یا ۱۰۹۱/۵۱۶۸/۵۱۶۸، دانسته اندولی نظر به

تاریخ کتابت این نسخه معلوم است که این شرح قبل از

۵۱۰۱۱ نوشته شد -

مکتوبه : ۵ ربیع الاول ۱۱۰۱/۱۳ اگست ۱۶۰۲، در

دارالخلافه آگره -

رک : ایتھے ۹۹۸ : ربو ۵۷۳ : سپرنگر ۵۲۱ : ایوانو ۳۶۹ -

۲۳۶۳ - ایضاً

۳۷۸۹/۷۵۶

مکتوبه : شمس الدین، بتاريخ ۱۷ شعبان ۱۲۳۳/۲۲ فوریه

۱۸۲۹ -

۲۳۶۴ - شرح مخزن اسرار

۳۱۰۳/۱۰۵۲

مؤلفه : ابراهیم تنوی، متوفی ۱۰۷۳/۱۶۶۲، که برای یوسف

محمد خان والی سند (۱۰۳۱ - ۱۰۳۹/۱۶۳۱ -

۱۶۳۹) نوشته -

مکتوبه : حسین بخش ولد میان بخش بتاريخ ۱۰ جمادی الثانی

۱۰/۱۲۷۰/۱۰ مارس ۱۸۵۳ -

رک : بمبئی ۲۹۷ : ذکرش : عباسی ۳۰۷ -

۲۳۶۵ - شرح مخزن اسرار

۳۷۰۲/۶۸۰

از مؤلف گمنام این شرح مفصلی، غیر از شروع فوق الذکر است

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری - ناقص الطرفین -

۳۵۱۰/۱۳۶۰

مکتوبه : ۶ شعبان ۱۲۳۳ هـ / ۲۲ فوریه ۱۸۲۸ هـ -

۲۳۷۱ - شرح نصیری

۳۳۷۱/۱۳۲۱

(شرح سکندر نامه نظامی)

مؤلفه : محمد نصیر الدین ابن سلطان سفیانی -

مکتوبه : قبر الله ولد عبدالله، بتاريخ ۱۷ ذیحجه ۱۱۳۵ هـ / سپتامبر

- ۱۷۷۳

رک : بمبئی ۲۹۹؛ پشاور ۱ - ۳۳۹ -

۲۳۷۲ - شرح نل دهن فیضی

۳۱۱۳/۱۰۸

مؤلفه : ابوالفیض محمد صلاحیت -

مکتوبه : قطب الدین ولد کریم بخش، بسال ۱۹۱۳ بکرمی

- ۱۸۵۷/۱۲۷۴/

۲۳۷۳ - ایضاً

۳۳۰۶/۳۰۱/۱

مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری - ناقص الآخر -

۲۳۷۴ - شرح یوسف زلیخا

۳۸۱۳/۷۸۱

مؤلفه : حکیم محمد ساجد بن فیض محمد چنگهانوی - یکی از

ارادتمندانش بنام محمد شاه گفته‌های حکیم را بسال

۱۱۵۷ هـ / ۱۷۴۳ م، بصورت کتابی ترتیب داد -

مکتوبه : غلام رسول در قصبه شاه آباد، بتاريخ ۱۷ ربیع الثانی

- ۱۲۵۵ هـ / ۲۰ ژوئن ۱۸۳۹ هـ -

۳۹۶۶/۹۱۳

مؤلفه : عبد الواسع هانسوی (معاصر عالمگیر)

مکتوبه : عبدالسیحان قادری، بتاريخ ۲۲ ذیحجه ۱۱۸۶ هـ / ۱۶

مارس ۱۷۷۳ هـ -

رک : عباسی ۳۳۸؛ پشاور ۲ : ۱۹۳ -

۲۳۷۶ - ایضاً

۳۳۳۱/۳۲۶/۲

مکتوبه : نظام الدین ولد محمد مراد اعظم پوری، بتاريخ ۲ ذیحجه

۱۱۹۹ هـ / ۶ سپتامبر ۱۷۸۵ هـ، در بلده رامپور -

۲۳۷۷ - ایضاً

۳۱۹۸/۱۹۲

مؤلفه : محمد ابن غلام محمد -

مکتوبه : الله جوانا، بسال ۱۲۶۶ هـ / ۱۸۵۰ هـ -

۲۳۷۸ - ایضاً

۳۱۳۶/۱۳۱

مؤلفه : رضا، بسال ۱۱۹۷ هـ / ۱۷۸۳ هـ -

مکتوبه : رحیم بخش بتاريخ ۵ جمادی الثانی ۱۲۷۶ هـ / ۳ دسامبر

- ۱۸۵۹ هـ -

۲۳۷۹ - طراز معنی

۳۶۲۴/۶۰۱

(شرح دیوان عرفی است)

مؤلفه : قطب الدین فارغ - طبق فهرست‌نگار بمبئی در سال

۱۰۹۳ هـ / ۱۶۸۲ هـ و طبق ابته در سال ۱۱۰۱ هـ /

۱۶۸۹ هـ، نوشته شد -

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری -

رک : بمبئی ۱۹۵ : ایتھی ۱۳۵۱ -

۲۳۸۰ - فواید الاسرار فی رفع الاستار عن عیون الاغیار

۵۲۳۷/۲۲۲۷

(شرح دیوان حافظ شیرازی)

مؤلفه : بهلول کول برکی خلف مرزا خان برکی ثم جانندهری، قبل

از ۱۱۲۳/۱۲۳۱ (چنانکه در "شرح دیوان ناصر علی"

اطلاع داده)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - ناقص الظرفین -

۲۳۸۱ - ایضاً

۵۶۱۵/۲۲۸۹

مکتوبه : سید فقیر الله جان بن سید جعفر علی، بتاريخ ۲۲ جمادی

الاول ۱۲۱۷/۲۰ سپتامبر ۱۸۰۲ -

۲۳۸۲ - کارنامه فیض

۳۳۱۶/۳۱۱/۱

(شرح قصاید عرفی شیرازی است)

مؤلفه : محمد شفیق بن شاه محمد بن شیخ راجع الدین عرف شیخ

سنهلی و نیز معروف به راجو علوی، بسال ۱۱۱۱ هـ

۱۶۹۹/، در زمان عالمگیر - "کار فیض" تاریخ است -

مکتوبه : در حدود ۱۲۶۵/۱۸۳۹، ناقص الآخر -

رک : بمبئی ۱۹۵ : سرنگر ۵۲۹ : ایتھی ۱۳۵۱ (ذکرش) که

درانجا اسم کتاب را "نگار نامه فیض" نوشته شده -

۲۳۸۳ - کشف الرموز

۳۵۱۷/۱۳۶۷

(شرح اشعار مشکل شعری متقدم)

مؤلفه : نیازی بن سید علی بن سید محمد الحجازی، شاید متوفی

۱۰۲۵/۸۹۳۱ -

مکتوبه : ۱۱ صفر ۱۰۶۶/۱۰ دسامبر ۱۶۵۵ -

رک : ۶۰۶۹ -

۲۳۸۴ - گلشن معانی

۳۷۷۳/۷۳۰

(شرح دیوان جلال امیر)

مؤلفه : مهتاب رائے که هر چه مولوی محمد متیر برایش توضیح

می داد آنرا جمع نموده و با بعضی اضافات از طرف خود کتابی

ترتیب داد -

مکتوبه : سید سجاد علی، بتاريخ ۱۸ ذیقعده ۱۱۳۵/۳۱ مئی

۱۷۷۳ -

۲۳۸۵ - ایضاً

۳۸۳۲/۸۰۹

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۲۳۸۶ - مفتاح الحدیقه

۳۰۱۱/۵/۲

(شرح لغات و اصطلاحات حدیقه سنائی)

مکتوبه : در حدود ۱۰۲۰/۱۱۶۱، ناقص الآخر -

۲۳۸۷ - مفتاح المخزن

۳۲۲۲/۱۱۶۹

(شرح مخزن اسرار نظامی)

مؤلفه : حبیب الله بن عبدالحفیظ هاشمی -

علم حساب و هندسه و سیاق

۲۳۸۸ - دستور السیاق

۳۹۳۹/۸۹۷

در علم سیاق - ترجمه از هندی بفارسی - در یازده مقدمه و هفت باب -

مترجمه: اوری لعل، در حدود ۱۸۰۱/۵۱۲۱۶

مکتوبه: ۱۸۹۳ بکرمی/۴۱۸۳۷ پست گلاب سنگه

آغاز: سرنوشت پیشانی دفتر دانش، حمد داناتی و دوربینی است

که از زمین تا آسمان ذره از حساب او بیرون نیست - - -

۲۳۸۹ - ایضاً

۳۵۳۳/۳۹۹

مکتوبه: ۱۸۹۸/۵۱۳۱۶

۲۳۹۰ - دیوان پسند، رساله

۳۷۵۹/۷۲۶

(در علم سیاق و حساب - قواعد جمع آوری مالیات و عوارض مختلف

و نظم و نسق زمینها و غیره، در چهار دستور)

مؤلفه: چهترمل ولد رائے بران چند منشی - جلد مؤلف لاله

تپوری مل در حدود ۱۱۳۹/۵۱۷۲۶ یک کتاب انشاه

بنام "گلستانه فیض" تألیف نمود -

مکتوبه: ۲ ژوئیه ۱۸۲۱/۴۱۲۳۶ شوال - کربخورده و پوسیده -

آغاز: تخم ریزی حمد و ثنا در زمین عجز و نیاز، کشاورز حقیقی

راست [که] زراعت عالم [را به] ریشه دوانی قدرت کامله

خود، بانواع ترکیب در نمود آورده -

۳۵۹

رک: ایوانو ۱۶۳۷: ربو ۹۹۰ - میگزین مئی ۱۹۳۳ - ۴۱۹۳۳

۲۳۹۱ - خلاصه السیاق

۵۷۳۱/۲۳۲۲

(در علم سیاق و حساب)

مؤلفه: صفر ۱۱۱۵/۵ مئی ۱۷۰۳، در زمان عالمگیر

مکتوبه: اواخر قرن سیزدهم هجری - ناقص الآخر -

آغاز: نظام آرای دفاتر کون و مکان و ضوابط برای جراید زمین

و زمان، بخانه صنع ابداع سیاهه شب و روزنامه چه روز

برنگشته گونا گون خلقت از حشو عدم بیابازار هستی آورده -

رک: ربو ۹۹۹، ۳۷۳۳: میگزین مئی ۱۹۳۳

۲۳۹۲ - ایضاً

۳۵۰۶/۳۸۲/۵

مکتوبه: در حدود کتک ۱۸۸۱ بکرمی/۴۱۸۲۸/۵

۲۳۹۳ - ایضاً

۳۲۱۷/۱۱۶۳/۸

مکتوبه: ۵ بهادون ۱۹۰۲ بکرمی/۴۱۸۳۵/۵

۲۳۹۴ - سیاق نامه

رک: هیئت السیاق

۲۳۹۵ - کتاب السیاق

۳۸۸۳/۸۵۰/۱

مؤلفه: آندرام بن هیرا من کالهیبه، که غیر از آندرام مخلص

است -

مکتوبه: در حدود ۱۱۰۰/۵، ناقص الآخر -

آغاز : اگر ایزد جهان آفرینی که آفرینش کائنات از کتک صنع اوست [و] طراوت و نزاهت گلشن موجودات از آب رحمت [او]، نه ادراک در کتبه ذاتش رسد و نه فکرت بغور مفاشش رسد -

۲۳۹۹ - هیئت السیاق

۳۴۴۹/۴۳۱
(در علم حساب و سیاق در دو فصل - اول در قواعد حساب و دوم در سیاق که باز به سه دفتر منقسم است اول در حسابات دیوانی دوم در حسابات بیوتات و سوم در بختی گری) -

مؤلفه : غلام رسول خلوت در حدود ۱۱۹۱/۱۴۴۴

مکتوبه : در حدود ۱۲۳۹/۱۸۲۳

آغاز : سیاس افزون از قیاس حساب مر ذات میدعی را سزد که نسخه موجودات را بنام نامی و اسم گرامی نسخه شامله حضرت روح یعنی ذات شریف و عنصر لطیف نبی بر حق رسول مطلق، بدون ساخته -

رک : یانکی پور ض ۲ : ۳۸؛ میگزین مئی ۱۹۳۳، ص ۴۴ -

۲۳۹۷ - ایضاً

۳۵۰۶/۳۸۲/۶

مکتوبه : کتک ۱۸۸۱ بکرمی مطابق ۱۲۳۰/۱۸۲۳

۲۳۹۸ - ایضاً

۳۸۴۵/۸۳۲

مکتوبه : ۲ جمادی الثانی ۱۲۵۰/۱۸۳۳

۲۳۹۹ - ایضاً

۳۴۳۹/۴۱۶

مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری - ناقص الطرفین -

۲۳۰۰ - بدیع الحساب

۳۶۹۷/۶۴۵/۳

(مشمول مقدمه و هفت باب و خاتمه در علم حساب و مساحت و نجوم)

مؤلفه : مرزا رحیب علی بیگ [سرور] متوفی ۱۲۸۳/۱۸۶۷

بسال ۱۲۵۵/۱۸۳۰

مکتوبه : ۲۶ محرم ۱۲۶۶/۱۸۴۹، بخط محمد علی حسن ولد

خواجه حافظ محمد حسن (نسخه معاصر) - بسال ۱۲۶۳/۱۸۳۷

۱۸۳۷ در لکنه و بسال ۱۲۶۷/۱۸۵۱ در کانهور

بطبع رسید -

آغاز : مقاله دیگر بطریق متأخرین که در خرید و فروخت روزمره

بکار می آید و مبتدیان را بزودی بمطلب میرساند -

رک : آصفیه ۱ : ۸۱؛ پیشاور ۱ : ۲۹؛ استوری ۲ : ۲۵ -

۲۳۰۱ - تحریر الاشکال

۳۳۶۳/۳۶۰

(در علم حساب و هندسه، با مقدمه بزبان عربی)

مؤلفه : محمد زمان بن محمد صادق انبالجی ثم الدهلوی - او در

سال ۱۱۳۰/۱۷۱۸ ترجمه "خلاصه الحساب" عاملی

را بنام "ثایبه جید الحساب" نوشت (یانکی پور ۱۱ :

۵۵) - "تحریر مشرق الشمسین" در علم مناظرات بزبان

عربی و "شرح مجسطی" در علم نجوم بزبان فارسی نیز

ازوست که قبل ازین کتاب تألیف نموده -

مکتوبه : ۱۲۴۲/۱۱۳۰، بخط محمد رضی ولد محمد کاتلم در

قصبه انباله

آغاز : الحمد لله الذي علم العلماء علم الرياضيات و حرص منه الهندسة و الحساب باليقينيات - - - جميع حمد ثابت است مر الله را که تربیت کننده عاصیان است (۱)

۲۳۰۲ - ترجمه خلاصه الحساب عامی

۳۳۲۹/۱۳۷۶

(مشتلبر مقدمه و ده باب، در علم حساب)

مترجمه : ۲۳ شوال ۱۰۵۲/۵۱۰۵۲ جنوری ۱۹۳۳ از مترجم گمنام که که برای این ترجمه از محضر بهاء‌الدین عامی استفاده کرده - اول متن عربی می‌نویسد و بعد آنرا بعبارت فارسی ترجمه نموده و توضیح لازم را میدهد -

مکتوبه : غرة رمضان ۱۰۵۷/۵۱۰۵۷ سپتامبر ۱۹۳۷ بخط محمد حسن این خواجه علی مشهدی در دارالسلطنة لاهور - کمی ناقص الاول -

آغاز : خدمت - - - خلاصه فضلاء و زبدة علماء اسکنه الله فی درجه العلیا الملقب به بهاء‌الدین عامی شدم تا آنچه مقدور این حقیر باشد کشف حجاب از مشکلات آن کتاب کنم -

۲۳۰۳ - دستور حساب

۶۱۹۳

(مشتلبر مقدمه، پنج مقاله و خاتمه در علم حساب)

مؤلفه : اندر من متوطن شاهجهان آباد (دهلی)، بسال ۱۱۸۰/۵۱۱۸۰ - ۱۹۶۶ - گرچه از مصراع تاریخ (گفت دل "گلدسته دانشوری") ۱۱۰۹۰ برمیآید -

مکتوبه : در حدود ۱۱۸۸/۵۱۷۷۸

آغاز : حمد بیعد ذات ایزدی را که در صورت علم حساب بانتظام و گردآوری افراد در عالم پرداخته و منت دور از شمار واحدی را که در لباس اعداد از افزونی اعتبارات وحدت را بکثرت نمودار ساخته -

رک : آصفیه ۱ : ۸۱۰؛ بانکی پور ۱۱ : ۵۶ - استوری ۲ : ۱۷ -

۲۳۰۴ - ایضاً

۳۳۳۳/۱۳۸۳

درین نسخه نام کتاب "دستور الحساب" نوشته شده که صحیح نیست، ناقص الاخر -

۲۳۰۵ - رساله حساب

۵۲۳۳/۲۲۲۳/۱

(مشتلبر دو مقاله و خاتمه)

مکتوبه : نجف علی از تلامذه مولوی رحیب علی -

آغاز : این رساله مشتمل است بر دو مقاله و خاتمه - مقاله اول در حساب مشتمل است بر مقدمه در تعریف عدد و اقسام او - - -

۲۳۰۶ - رساله در حساب و هندسه

۳۲۸۱/۲۷۶

مؤلفه : دهرم داس این بهوانی داس کوهلی ساکن برگنه سناء وقتیکه شاهجهان برای گرفتن توران زمین متوجه کابل شده بود - [طبق شاهجهان‌نامه (۲ : ۲۵۲) او در سال ۱۱۰۸/۵۱۶۳۸ بطرف کابل حریمت نموده بود] - مؤلف این رساله شاید همان کسی است که نقاش بوده و یکی از آثار نقاشی او در نسخه "لیلی و مجنون"

نظامی که در حدود سال ۱۰۹۳/۵۹۷۱ کتابت شده و در کتابخانه پادشاهین زیر شماره ۲۸۳۵ محفوظ است، دیده میشود. دهرم داس یکی از ارادتمندان میر هاشم (مرید شیخ احمد سرهندی^۲) بوده -

مکتوبه : ۱۰۵۷/۵۱۶۳۷ - کرمخورد

آغاز : بعد حمد و سپاس بقیاس مر حضرت نا مشاهی و تعجبات زاکیات بر برگزیدگان الهی آنکه بنده حقیرالتاس دهرمداس -

رک : عباسی ۲۰۷

۲۳۰۷ - رساله در علم حساب

۳۸۱۱/۷۷۸/۱

(ترجمه "خلاصه الحساب" بهاء الدین عاملی است مستملیر مقدمه و چند باب)

مترجمه : ابوالقاسم محمد ابن عبدالله بنام ابوالعزیز محمد قلی قطب شاه (والی گولکنده ۹۸۹ - ۱۰۲۰/۵۸۱۱ - ۱۰۸۱/۱۶۱۱) مکتوبه : ۳ ذیقعده ۱۲۶۸/۲۰ - اگست ۱۸۵۲ -

بر کاغذ پارهای که در نسخه وصال شده نام کتاب را "بدیع الحساب" نوشته اند که صحیح نیست -

آغاز : حمدی که مقدور نباشد حصرش و محصور نگردد قدرش و مفسی نبود ذکرش و مطوی نگردد نشرش و منتهی نگردد عددش و منقضي نگردد عدیش مر واحدی را - -

۲۳۰۸ - رساله در علم حساب

۵۱۵۳/۲۱۳۲

(مستملیر سه مقاله در علم حساب و نجوم و مساحت)

مکتوبه : ۲۷ صفر ۱۰۹۲/۵۱۰۸ مارج ۱۶۸۱ بجبهت (برای) میر محمد جیو، بخط محمد زمان

آغاز : الحمد لله رب العالمین و الصلوة والسلام علی رسوله محمد و آله اجمعین اما بعد این رساله ایست در علم حساب - - - مقاله اول در بیان حساب اهل هند - - - دوم در حساب اهل تنجیم - - - سیم در مساحت -

۲۳۰۹ - ترجمه خلاصه الحساب عاملی

۵۷۱۶/۲۳۹۷

مؤلفه : مولوی روشن علی جونوری، متوفی ۱۲۲۵/۵۱۸۱۰ که اول متن عربی و بعد ترجمه و توضیح آنرا مینویسد -

آغاز : نحمدک یا من لا یحیط بجمع نعمه عدد، سپاس میکنم ترا ای آنکه احاطه نمیکند بفراهم آوردن نعمتهای او هیچ عدد، و لایتنبی تضاعیف قسمته الی آمد، و نمیرسد تضعیفات قسمت او بنهایتی - - -

رک : بوهار ۱ : ۱۷۶ : میگزین مئی ۱۹۳۳ ص ۱۰۰ بنام "شرح خلاصه الحساب" -

۲۳۱۰ - کتاب اقلیدس

۳۸۱۸/۱۷۹۸

(مستملیر شانزده مقاله میسوط و مفصل در علم حساب و هندسه، کمی ناقص الاول)

آغاز : - - - مرقایمتین را چنانچه گذشت در شکل سیزدهم و اما بودن آن رخ و معادل بر قایمتین را پس آن خود بحسب دعوی دو مفروض است -

۳۵۳/۵۲۹

شاید تألیف و تکتیب زمان محمد شاه (۱۱۳۱ - ۱۱۶۱/۱۵۱۹) باشد، چون مؤلف اوزان محمد شاهی را ذکر میکند. بعلاوه اصطلاحات حساب همه متعلق به این سامان است - ناصح الاخر -

آغاز : پدها ساقی بیاله جان سراپت بدانم سنگ وزن احتسابت گشایم بر تو چون کان سخن را عیان سازم چپشانک و سیر و من را

کتاب حساب

۳۵۰۶/۳۸۲/۳

(مشمول هفت باب در علم حساب)

مؤلفه : آند کاهن بن هیم راج کانهی ساکن گوالیر

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

آغاز : بعد از ادای حمد و ثنای بيشمار حضرت آفریدگار مرفوع

ضمایر منائر محاسبان اولی الابصار آنکه چون دانستن علم حساب اهل معاش را ناگزیر است لهذا بنده مستمند آندم بن هیمراج کانهی ---

رک : میگزین منی ۱۹۳۳ هـ ص ۱۰۰ که درانجا اسم کتاب

را "حساب نامه" نوشته اند -

۲۳۱۳ - لیلای وتی

۳۸۲/۷۸۷

(ترجمه کتاب سانسکریت در علم حساب)

مترجمه : ابوالفیض فیضی، متوفی ۱۰۰۳/۱۵۹۵ هـ سال ۱۹۹۵/

۱۵۸۷ هـ بفرمایش اکبر اعظم -

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - ناصح الاخر - در کاکته و شهرهای

دیگر هند پچاپ رسیده -

رک : ابتداء ۱۹۹۸ : یعنی ۳۰ : ربو ۳۳۹۹ : بالذین ۲۶۹۷ :

بانکی پور ۱۱ : ۵۲ : ایوانو ۱۶۹۳ : راس ابرافن ۱۱۶ -

۲۳۱۳ - مجمع القوانين خرد

۳۰۹۸/۱۰۳۶

(در شواهد حسابات کارخانجات)

اثر مؤلفی که اسم خود را بیان ننموده -

آغاز : مهندسان دقیقه شناس و دانشوران خرداساس، دستورات

علم حساب و قاعدههای قنون این باب بطرز دلپسند و

آئین دلگزین بر صفحه روزگار مرتسم و منقش گردانیده

اند -

۲۳۱۵ - مرآة الحساب (منظوم)

۳۱۹۳/۱۸۹/۲

(مشمول سه مقدمه منثور و چهار باب و خانمه در حساب و سیاق و غیره)

مؤلفه : ابوالفیض محمد ملاحه، سال ۱۲۵۹/۱۸۳۰ هـ

"مرآت الحساب هوش آرا" مصراع تاریخ است -

مکتوبه : در حدود ۱۲۵۹/۱۸۳۳ هـ

آغاز : شکر حق کز مددش خامه مقطوع زبان

میتوسد بسر نامه ز خطبه عنوان

نیست مرآت حساب اینکه ز بس لطف سخن

میتوان صورت او دید در الفاظ عیان

حمد و سپاس افزون از حساب و قیاس، نیاز جناب واحدی و تثار

حضرت یگانه است ---

۳۲۰۲/۱۱۳۹

(ترجمه و تلخیص خلاصه الحساب عامل)

مترجمه : لطف الله مهتدس بن احمد معماره بسال ۱۰۹۲/۸۱۰۸۱
 بدرخواست میر محمد سعید بن میر محمد یحیی - از اسم
 تاریخ برمیآید -

مکتوبه : ۱۱ صفر ۱۲۳۹/۸۱۲۳ اکتوبر ۱۸۲۳

آغاز : الحمد لله رب العالمین - استاد احمد معمار لاهوری -
 که کتاب حساب را که باشارت میر محمد سعید -
 ترجمه کردم و "منتخب" نام نهادم و همی نام تاریخ
 تألیف این رساله است -

رک : آصفیه ۱ : ۸۲۰ ؛ بانک پور ۱۵۷ : ۱۵۱ ؛ رنو ۳۵۱ ؛ ایتھی
 ۱۲۲۵۳ ۵/۲۳۵۸ ؛ ایوانوؤ ۱ : ۸۹۸ ؛ مدراس ۱۸۰ ؛
 استوری ۱۱ : ۲ -

۲۳۱۷ - ایضاً

۳۶۱۵/۵۹۲

مکتوبه : ۱۹ ذیقعد ۱۲۳۷/۸۱۳۲ ۳۰/۸ اوریل ۱۸۳۲

- ☆ -

تعبیر و خواب نامه و فالنامه و طالع نامه ها

۲۳۱۸ - تحفه رویا (منظوم)

۵۲۶۱/۲۲۵۱

(در تعبیر خوابهای مختلف و نصاب مربوطه)

مؤلفه : [حنیفه بن] احمد، شاید در قرن نهم هجری - ناقص الآخر -
 آغاز : بحمد خدا نعت خیر الانام کنیم تحفه رویا بنهر خاص و عام
 بیا احمد آنچه داری بگو از آن دیدم در کتب رو برو
 ۲۳۱۹ - تعبیر خواب (رساله)

۳۱۹۳/۱۸۸/۳

مکتوبه : ۱۲ شوال ۱۰۳۶/۸۱۰۳۶ ۲۷ فروری ۱۶۳۸، ناقص الاول -
 آغاز : - - - چون کسی را بشارتی خواهد در کار آخرت، ایزد
 عزّ وجل آن فرشته را تویق دهد تا او را بشارت رساند -
 چون کسی خواب بیشتر بیند او را واجبست که حق تعالی
 را شکر کند و صدقه دهد -

۲۳۲۰ - تعبیر نامه

۵۲۶۷/۲۲۵۷/۲

از مؤلف گمنام شاید در قرن نهم هجری -

(در تعبیر خواب با قواعد تجوید در آخر)

آغاز : بدانکه تعبیر نامه خواب [علم] شریف است و معجزه مهتر
 یوسف علیه السلام و حکماء تعبیر خواب نامه بر دوازده
 باب آخر کرده اند -

۳۸۴۲/۱۸۵۲/۱

(مشتعلیر ۱۱ باب کوچک کوچک در علم تعبیر خواب)

آغاز : الحمد لله رب العالمین والعاقبت للمتقین --- بدانکه ---
تعبیر علم شریف و معجزه حضرت یوسف علیه السلام است -

۲۳۲۲ - خواب نامه

۵۰۲۳/۱۹۵۴/۶

(در بیان تعبیر خوابهای مختلف در دوازده باب کوچک کوچک)

مکتوبه : اوایل قرن چهاردهم هجری - در آخر این نسخه رساله
دیگری (نظم پنجابی) دارای ۱۰۱ مسئله در ۵ صفحه نیز
محفوظ است -

آغاز : الحمد لله رب العالمین بدانکه بیان خواب [علم] شریف
است و معجزه حضرت یوسف پیغمبر علیه السلام ---

رک : ابته ۲۳۲۸ (۲)

۲۳۲۳ - کامل التعبیر

۳۶۰۳/۱۵۵۳

(کتاب ضخیم در تعبیر خوابهای مختلف)

مؤلفه : حکیم ابوالفضل بن ابراهیم بن محمد التقلیسی برای
ابوالفتح قلیچ ارسلان بن مسعود [پادشاه روم از ۵۶۹ -
۵۸۸/۴۱۱۹۲]

مکتوبه : قرن نهم هجری، ناقص الاوسط والاخره، در تهران بچاپ رسیده -
آغاز : سیاس خدا بر اجل جلالت که واحد و صمد و قادر است -
مالک ذوالجلال و حی و نانور است، رازق خلق و ممانع
اول و آخر است ---

رک : ابته ۲۳۲۶؛ باذین ۳/۱۵۵۱؛ ابواتو ۱۰۰۸؛ مجلس

- ۱۳۳ : ۱

۳۹۵۴/۹۲۵/۲

(در تعبیر خوابهای مختلف و ادعیه برای رد سحر و خواص بعضی
سوره های قرآن مثل طه، یسین و جن و غیره)

مؤلفه : بنظرم حکیم ابوالفضل تقلیسی، معاصر قلیچ ارسلان [پادشاه
روم ۵۶۹ - ۵۸۸/۴۱۱۹۲ - ۱۱۹۲] که کتاب خود
(شماره ۲۳۲۳) را خلاصه نموده -

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری - ناقص الاول -

آغاز : --- والامم عز الدین والدنیا غیث مجاهدین قاتل المشرکین
سلطان الروم ابوالفتح ارسلان بن مسعود --- حروف
معجم یارسی واضح جمع آوردم -

۲۳۲۵ - کتاب تعبیر

۵۱۱۸/۲۱۰۶

(در بیان تعبیر خواب در ۶۱ باب)، گرمخورده -

مؤلفه : خواجه امام همام محمد -

آغاز : الحمد لله رب العالمین والعاقبت للمتقین --- بدانکه آغاز
این کتاب تعبیر --- این خواب امام همام محمد ---
برگزیده تصنیف کرده است -

۲۳۲۶ - فالنامه شرف الدین

۵۶۶۰/۲۳۳۰/۱

مؤلفه : شیخ شرف الدین یحیی مشیری

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

آغاز : فالنامه مخدوم شیخ شرف الدین یحیی مشیری قدس الله سره
العزیز، اول آنکه با وضو باشد و بعد نیت مراد در دل
مقرر شود -

۵۶۶۰/۲۳۴۰/۲

مؤلفه : امام محمد رازی، متوفی ۴۹۲۳/۸۳۱۱

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

آغاز : پیغمبر فرمود صلعم هر کس که حاجت دینی و دنیای
داشته باشد و نداند که انجامش چگونه باشد باید که --

۲۳۲۸ - فالنامه

۵۶۶۰/۲۳۴۰/۳

مؤلفه : قرن نهم هجری -

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری، بخط بدرالدین -

آغاز : بدان اسعدک الله تعالی که این فالنامه منقول است از --
منجمان و سادگان که اهل علم نجوم و رمل بودند -

۲۳۲۹ - فالنامه (منظوم)

۵۰۲۳/۱۹۷۷/۵

(با مقدمه مشهور)

مکتوبه : اوایل قرن چهاردهم هجری -

آغاز : این فال است که یحیی بن خالد یرمکی جهت هارون الرشید
بر سبیل اختصار وضع کرده --

این فال اصیل کردانی است بادولت و بخت کامرانی است

۲۳۳۰ - فالنامه

۳۵۶۶/۵۵۲/۵

مکتوبه : ۲ رجب ۱۲۱۱/۸۱۲۱، جنوری ۱۷۹۶

آغاز : الحمد لله رب العالمین و الصلوة علی محمد و آله اجمعین --

منقول است ازین طائوس الحسینی در ماده تفال بکلام ملک

علام که گفت --

۲۳۳۱ - فالنامه

۵۶۱۳/۲۲۸۷/۳

(با اوارد و اسماء باریتعالی در آخر)

آغاز : اول فاتحه بخواند بعده در دل هر چه داشته باشد نیت
کرده کسی را بگوید که برین اعداد انگشت نهد -

۲۳۳۲ - فالنامه

۵۰۲۳/۱۹۷۷/۴

آغاز : فالنامه سبع کواکب و دریافتن احوال مریض که کدام
ساعت و در عمل کدام ستاره آسیب و آفت رسیده است -

۲۳۳۳ - فالنامه (منظوم)

۳۲۱۹/۱۱۶۶

آغاز : الف قال کریم است ای شهنشاه

بر آید حاجت از فضل الله

ازین اندیشه خاطر جمع مبدار

که راحتها به بینی زود بسیار

۲۳۳۴ - فالنامه

۶۳۳۳/۲

(ناقص الطرفین)

آغاز : ازین فال فرزند تولد شود بوقت شب - اگر باوز نکنی خالی
بینی در جانب چپ است -

۲۳۳۵ - فالنامه و فال مصحف

۳۱۱۳/۱۰۶۱/۳

مکتوبه : ولی محمد بن حکیم علیهم الله در لاهور -
آغاز : اگر خواهد شخصی که فال مصحف بکشد اول طهارت
سازد و جامه پاک بپوشد و روی بقبله آرد -

۲۳۳۶ - فالنامه

۵۱۳۳/۲۱۲۲/۵
(در ۹ فصل، ترجمه از رساله کبوتم رکه (اسم شخصی) که بزبان
هندی بود)

مکتوبه : در حدود ۱۸۱۱/۵۱۲۲۶
آغاز : الحمد لله رب العالمین و الثعابت للمعتین و الصلوة علی
خیر خلقه محمد و آله اجمعین - بدانکه این فالنامه از زبان
کبوتم رکه بزبان هندی بود، حالا مضمون آن در فارسی
آمده هر کس جویند احوال خود، ملاحظه نماید -

۲۳۳۷ - فالنامه

۳۸۶۹/۱۸۳۹/۸
کرم خورده و پوسیده -
آغاز : روزنامه حضرت امیر المؤمنین علی کرم الله وجهه -
چنین آورده اند که حضرت امیر هر روز شب ساعات حساب
کرده اند و ستارگانرا استخراج نموده تا سعد و نحس ساعات
دانسته شود -

۲۳۳۸ - فالنامه

۵۰۹۹/۲۰۸۷/۲
مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری -
آغاز : الحمد لله رب العالمین که این فال نامه منقول است از

امام جعفر صادق - - طریق او این است که اول در دل
نیت کند بعد چهار ببطر نقطه ها شمرده کند -

۲۳۳۹ - فالنامه

۵۶۱۳/۲۲۸۷/۳
فالنامه ای که ۲۴ نفر از بزرگان زدند و هرچه آمد درج نموده شد - اسم
های بعضی از آنها بدینتر است : سالار مسعود غازی، شاه مدار، رجب سالار
خواجه معین الدین، ملک کبیر، شیخ محسن، نظام الدین، شیخ فرید
شکر گنج، خواجه قطب الدین، شیخ حامد صالح، سلطان فاروق، شیخ
نصیر الدین - سلطان محمود غزنوی - شیخ ابوبکر طوس - ملک فارید -
مخدوم جهانیان، سلطان عثمان، امیر خسرو، مولانا جامی، شیخ یوسف گدا،
شیخ سعدی و غیره -

مکتوبه : در حدود ۱۸۳۱/۵۱۲۳۷
آغاز : سالار مسعود غازی، ای خداوند فال بشارت مر ترا باد -
۲۳۴۰ - ایضاً

۵۶۱۳/۲۲۸۷/۶
مکتوبه : ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۳۷/۳۰ ستمبر ۱۸۳۱
۲۳۴۱ - فالنامه دیوان حافظ

۵۱۳۳/۲۱۲۲/۲
با مهر عیدالله، یسال ۱۲۳۹/۵۱۸۲۳، بر سر ورق
آغاز : اول با و شو باشد فاتحه بروج الشریف ایشان باید خواند -
رک : ۲۸۰۹؛ بانک ۱۱ و ۱۰۱ -

۲۳۴۲ - فالنامه کاشمیری

۳۸۶۹/۱۸۳۹/۶
مؤلفه : تألیف این رساله به امام جعفر صادق منسوب است - کرم خورده
و پوسیده

آغاز : الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين - - اما بعد ميگويد
خواجه جعفر صادق احمد هر که خواهد بيند اول وضو کند
و نیت کرده -

رک : اينچه ۲۲۶۳، ۳۰۷۵ که غير ازین بنظر ميرسد -

۲۳۳۳ - فالنامه لقمان حکيم

۳۱۷۷/۱۱۲۳/۱

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

آغاز : فالنامه لقمان حکيم، چون قال رسل به يني در وضو کامل
باشد - بکار الحمد و سه بار قل هو الله احد، بخواند - -

۲۳۳۴ - استخراج طالع (رساله)

۵۰۸۱/۲۰۶۹/۲

(در علم رسل و نجوم)

آغاز : استخراج طالع اسم، هر کرا چیزی علت پیدا آید اول روز
[معلوم] باید کرد که فلان روز ملول شده است -

۲۳۳۵ - رساله در دانستن طالع

۳۹۹۷/۹۳۵/۲

(در علم رسل و نجوم)

مؤلفه : شايد در قرن نهم هجری -

آغاز : الحمد لله رب العالمين و العاقبة للمتقين - - بدانکه
اسعدک الله تعالی فی الدارين که این رساله ایست در
بیان دانستن طالع مرد و زن - -

۲۳۳۶ - رساله در طالع بیماران

۵۰۹۹/۲۰۸۷/۲

(در علم نجوم وغيره)

مؤلفه : خواجه بزرجمهر

مکتوبه : ۲۵ بهاگن ۱۹۳۵ بکرمی / ۶۱۸۸۸ / ۵۱۳۰۹، بخط
رام سرن

آغاز : الحمد لله رب العالمين و الصلوة علی رسوله و آله اجمعين -

اما این رساله در باب طالع بیماران تصنیف خواجه بزرجمهر

- - نام او و نام مادر او بحساب ایجاد بگیرد، دوازده

کان طرح کند - - -

۲۳۳۷ - طالع نامه

۳۲۶۰/۲۵۵/۵

آغاز : طالع حمل الرجال، هر آن مردیکه در طالع حمل متولد!

شود

۲۳۳۸ - طالع نامه

۳۸۶۹/۱۸۴۹/۷

کرمخورده و پوسیده

آغاز : بدانکه این طالع نامه بر هر بیغامبری و لقمان حکيم بوده

است، بحساب ایجاد اعداد نام مریض و نام مادر مریض - -

۰۰۷۸/۲۰۶۶/۹

مکتوبه : ۹ ذیحجه ۱۱۲۵/۸، دسامبر ۱۳۱۳ در ستان، بخت

عبدالحکیم سیونستانی -

آغاز : بدانکه جفر ابیض از حضرت امیر المؤمنین -- که این را

تکسیر کبیر و جفر جامع نیز گویند - نقل است از امام

الجن و الانس ---

۲۳۵۳ - کتاب جفر

۰۱۲۷/۲۱۱۵

قسمتی منظوم و قسمتی منثور - ناقص الاول -

مؤلفه : فقیر الله بن عبدالرحمن، بسال ۱۱۶۲/۸۱۷۹، در عهد

احمد شاه [۱۱۶۱-۱۱۶۷/۸۱۷۷-۱۱۷۰] - او در

سال ۱۱۶۰/۸۱۷۷ کتابی بنام " وثیقه الاکار " نوشت

که در فهرست پیشاور (۱: ۳۷۵) مندرج است و

کتابی در تصوف نیز از وی یادگار مانده که در فهرست عباسی

(ص ۱۱۹) شناسنده شده -

آغاز : چو طوطی با غزل خوان همچو بلبل

جواهر گو چنین یا اینچنین گل ---

در ذکر بعضی از احوال این فن که اصول اسرار این علم از

اساطین حکماء مثل فیثاغورث ---

۲۳۵۴ - کتاب در علم جفر

۰۷۲۱/۲۳۰۲/۱

مؤلفه : سید امام الدین

مکتوبه : محمد فاضل و محمد عاقل و محمد خلیل کنبوه، بسال

۱۱۰۷/۸۱۰۹، ناقص الاول

در علم جفر و قیافه

۲۳۵۹ - رساله جفر (منظوم)

۰۰۹۹/۲۰۸۷/۷

مؤلفه : غلام محمد جفری

مکتوبه : ۱۸۷۸/۵۱۲۳۶ یکمى/۱۸۲۰

آغاز : ابتدا کردم بنام کردگار کوه دو عالم آفرید و هشت چار

۲۳۵۰ - رساله جفر

۳۹۶۱/۱۹۳۹/۷

مکتوبه : آل رسول

آغاز : الحمد لله رب العالمین و الصلوة علی خیر خلقه محمد و

آله و اصحابه اجمعین ، اما بعد این رساله ایست شریف

در علم جفر خایه و جامع، چون شروع در تعریف این علم-

۲۳۵۱ - رساله جفر مرتضوی

۰۰۷۸/۲۰۶۶/۸

(در علم رمل و نجوم وغیرم)

مکتوبه : در حدود ۱۱۲۵/۸۱۷۳

آغاز : الحمد لله والصلوة والسلام علی رسوله محمد و آله اجمعین -

این رساله در بیان علم جفر جامع مرتضوی کرم الله وجهه

[مشتمل] بر مقدمه و چند فصل --- بدانکه جفر در لغت

پوست بزغاله است -

آغاز : -- شد که از حضرت ادریس منکر است کافر باشد
بروایت نص و خبر - سکندر ذوالقرنین هر عملی که کردی
بموافقت هفت ساختی --

۲۳۵۵ - رساله در علم قیافه یا رساله سامد ریگ (منظوم)

۳۶۶۳/۶۳۲
(در علم قیافه‌شناسی و نجوم و غیره ترجمه از سانسکریت یا هندوی
بنفاری)

مترجمه : فضل الله ، بتاريخ ۵ صفر ۱۱۰۰ هـ / ۳ اگست ۱۶۹۸
برای سلطان حسین -

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

آغاز : بنام فرزانده آسمان

فرزنده شعل اختران

فرز ز گلنهای رنگین چمن

رخ خوش برف شکن در شکن

رک : آصفیه ۲ : ۱۶۹۹ : عباسی ۸ -

۲۳۵۶ - ایضاً

۶۱۹۳/۳
آغاز : بنام فرزانده آسمان برآرنده گوهر سخن از زبان

۲۳۵۷ - رساله در علم قیافه

۶۳۳۲/۱
مکتوبه : گنج بهار سهائے متخلص به طرب، در لونک، بدون تاریخ -
ناقص الطرفین -

آغاز : فلاسفه ارجمند و حکماء دانشمند جوارح و اعضای انسانی
را واسطه اخلاق پسندیده و صفات نکوهیده مقرر کرده اند

در علم رمل و نجوم و هیئت

۲۳۵۸ - احکام رمل

۹۹۶۱/۱۹۳۹/۱
(در علم رمل و نجوم و غیره)
مکتوبه : آل رسول ، شاید در اوایل قرن چهاردهم هجری -

آغاز : فصل نهم در احکام اهل هند - اعتماد مثلثات کند از شکل
و شریک -- حکم کند -

۲۳۵۹ - احوال سالنامه

۵۱۳۳/۲۱۲۲/۳
(در علم رمل و نجوم)

آغاز : یوم الاحد یعنی روز یکشنبه چون غره محرم شود در آن سال
مرد بعیش و عشرت و کارهای همه کسان نیکو گردد -

۲۳۶۰ - اختر هزاری (منظوم)

۳۲۳۷/۱۱۸۳
(در علم ستارگان و نجوم و غیره ، ششمین هفت اختر)

مؤلفه : شیر محمد هزاری ابن حسین منجم ، بتاريخ رجب
۵۱۰۰۲ / مارس ۱۵۹۳ - او در سال ۱۰۳۰ هـ / ۱۶۲۱
کتابی بنام "منظر نجوم" نیز تألیف نمود -

مکتوبه : ۱۲۷۹ هـ / ۱۸۶۲ ، بخط غلام حسن بن محکم الدین ،
ولی از روی کاغذ و خط و حالت نسخه ، خیلی قدیمتر ازین
بنظر میرسد -

آغاز : حمد حق را که آسمان افراخت

اتجم از نور خود منور ساخت
آفریده چهار طبع ازان
کرده ابداع کائنات ازان

رک : آصفیه ۲: ۱۶۹۸؛ عباسی ۲۱۷ -

۲۳۶۱ - ایضاً

۳۰۹۰/۱۰۳۸/۱

ناقص الاول

آغاز : زیر شان آسمان کیوان دان
تحت وی چرخ مشتری میخوان

۲۳۶۲ - ایضاً

۳۲۲۸/۱۱۷۵/۱

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - نسخه کاملی است -

۲۳۶۳ - اختصار الرمل (رساله)

۳۱۵۱/۱۳۶

(در علم رمل وغیره در دو باب)

مؤلفه : مولوی روشن علی جوهری متوفی ۱۸۱۰/۸۱۲۵

آغاز : الحمد لله رب العالمین و الصلوة علی رسوله محمد و آله
اجمعین - اما بعد میگوید - چون اکثر کتب مطول
[که] درین فن نوشته شد بعضی از باران موافق و دوستان
صادق -

رک : آصفیه ۲: ۱۶۸۵ -

۲۳۶۴ - اسرار قاسمی

۵۰۷۳/۲۰۶۱

(ترجمه از دو کتاب عربی بنام
علم کیمیا و رمیا و سیمیا وغیره)

مترجمه : حسین بن علی الواظظ کاشفی، متوفی ۵۹۱۰/۵۱۵۰
بسال ۸۹۰۷/۱۵۰۱

مکتوبه : ۱۵ ربیع الثانی ۸۱۲۵۸/۲۹ مئی ۱۸۳۲؛ بخط انوارالحق
عرف بنده علی بیگ در عهد محمد بهادر شاه - در ابران و
هند بچاپ رسیده -

آغاز : حضرت تاسم العطیات و عالم الخفیات له الحمد فی
القدوات و العشیات بعون عنایت بی نهایت سید السادات -
رک : بانگی پورض ۲: ۷۷؛ پیشاور ۱: ۳۷۵؛ عباسی ۵۵۳؛
الهیات و معارف ۱: ۹؛ سرکزی ۱/۳۸۲۶ -

۲۳۶۵ - ایضاً

۳۹۳۱/۸۷۹

درین نسخه متن کتاب را در حواشی نیز نوشته اند -
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۲۳۶۶ - اسناد چهار اسم

۵۲۹۰/۲۲۸۳/۱

(در خواص اسماء باریتعالی) با دعای عربی در هفت صفحه، در آخر نسخه -
مترجم و جمع آورنده : فخرالدین ابوالکارم که شاید کمی بعد از شیخ
شهاب الدین سهروردی متوفی ۸۹۲۲/۱۲۳۳ بوده -

مکتوبه : ۸۱۰۵۳/۱۶۳۳

آغاز : سیاس و ستایش آفریدگاری جل جلاله و عم نواله [را] که
بتدبیر حکمت ازلی و تأثیر قدرت لم یزلی از ناپود محض ،
عالم محب و شهادت پیدا کرده -

۳۳۳۰/۱۳۷۹

مشتملبر ۱۲ باب در علم هندسه و هیت و غیره)

مؤلف نامی از خود نمی برد و خود را "بنده مخلص" میگوید.

مکتوبه : ۱۸۹۸ بکریمی/۴۱۸۳۱/۴۱۲۵۷، بخط غلام محمد

آغاز : سیاس و ستایش حضرت عزت ذوالجلال را که انوار
دقائق او از هر ذره از [ذرات] کائنات عالم، تابانست و
آثار بدایع قدرت او از هر جزوی از اجزاء موجودات
درخشانست.

۲۳۶۸ - اعجاز امپریه (رساله)

۳۵۳۱/۵۱۷

(در علم جفر و نجوم (در بیان بیرون آوردن حالات ماضی و مستقبل)
مشتملبر دو مقدمه و چند فصل و خاتمه)

مؤلفه : امیر محمد رضا [بن مقیم الاصفهانی]

آغاز : الحمد لله الذي خلق الانسان و علمه علم الحروف و اليان
-- اما بعد بدانکه -- علم جفر که موضوع امیر المؤمنین
-- حضرت علی است، علمی است شریف و عزیز و لطیف
و فی الجمله لطائف و غرائب آن بیش از آن است که بقلم
ضعیف زبان -- بیان آن توان گشت.

۲۳۶۹ - اکثر القوائد

۶۲۵۳/۱

مشتملبر تعویذات برای حاجات و مرادات مختلف)

مؤلفه : بهاء [الدین] محمود معروف به راجا بنسی مرید قاضی
حمید الدین ناگوری، متوفی ۱۲۹۶/۸۶۹۵ و صاحب
"مصباح العاشقین" (بازئین ۱۸۱۱، ایوانو ۱۲۹۸) -

آغاز : الحمد لله الذي اكمل الآلؤه و افضل نعمائه و احسن

اسماؤه و الصلوة على سيد الانام -- بعد حمد و صلوة

میگوید تراب اقدام عاشقان و گلاب باب عارفان -

۲۳۷۰ - امارات الکلام الرحمانیه

۳۲۷۰/۲۶۵

(در استخراج اعداد آیات و کلمات قرآن - یک نوع تنجیم قرآن است)

مؤلفه : ابن محمد سعید مصطفی ملقب به مقرب خان، بسال
۱۱۱۰/۸۱۶۹۸ - از اسم تاریخ برمیآید.

آغاز : محمد حسینی و اثنیه اسنی سزاوار حضرت صمدیت است
که کواکب کلمات فرقانی را در بروج سور و منازل آیات
قرآنی لمعان ظهور داده.

۲۳۷۱ - انتخاب از رساله حل المشکلات

۵۱۳۳/۲۱۳۲/۳

(در علوم غریبه و استخراج اعداد و جفر و غیره)

مؤلفه : عبدالباری

مکتوبه : جمادی الثانی ۱۱۰۹/۵۱۶۹۷، بخط امیر الله -

آغاز : بعد از تسطیر کلام محمد ملک علام و تطعیر بشام بدرود
سید الانام و پس از تذکیر زبان مشک فام بدوح و ذکر --

۲۳۷۲ - انوار الرمل

۳۷۵۶/۷۲۳

(در علم رمل و نجوم، مشتملبر مقدمه و دو مقاله و خاتمه)

مؤلفه : عبدالغنی حافظ شیروانی، قبل از ۱۱۸۹/۵۱۷۷۵ که
سال کتابت نسخه ایتمه است. در مقدمه از اثر دیگر خود
بعنوان "خلاصه الرمل" نیز نام برده.

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

نسخه‌ای ازین کتاب در ذخیره "تغیر خانه" لاهور نیز محفوظ است -

در ۱۲۹۳ و ۱۳۱۳ هجری چاپ رسیده -

آغاز : شکر و سپاس یحیی و یقیاس آفریدگاری را جل جلاله

که نطفه ضعیف را مبدأ چندین شکل مختلف گردانید -

رک : آصفیه ۲ : ۱۶۸۲؛ ایتھے ۲۲۶۷؛ مرکز ۲/۲۳۰۶؛

میگزین مئی ۱۹۳۳ -

۲۳۷۳ - باب فی الخیر و الضمیر

۵۱۲۸/۲۱۱۶

(در علم ضمیر و رمل و غیره مشتمل بر بیست باب)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری -

آغاز : باب فی التفریح و الضمیر - این علم ضمیر سخت نیکو و

مطرفه است و چون از نهانی دل و اندیشه خبر دهد شوقی

خیزد - -

۲۳۷۴ - بحر النظیر (رساله)

۳۵۳۲/۵۱۸/۱

(در علم تکسیر و رمل و غیره)

مؤلفه : نظام الدین برهان کھوکھر سامانه

آغاز : الحمد لله رب العالمین و العاقبت للمتقین و الصلوة علی

رسوله محمد و آله اجمعین - بدانکه این رساله ایست در

بیان علم تکسیر که نظام الدین - - از کتاب‌های

مقدم جمع کرده است -

۲۳۷۵ - تحفة الرمل یا لب لباب

۵۰۹۹/۲۰۸۷/۶

(در علم رمل و نجوم مشتمل بر دو مقاله)

مؤلفه : ناصر الدین بن محمد حیدر رمال شیرازی، دانشمند اواخر

قرن هفتم هجری، فرمایش سیدالسادات حسین بن علی

رضوی - او کتابی بنام "ارشاد" در علم نجوم و اسطرلاب

را نیز رسال ۵۹۹۷/۶ تألیف نمود -

مکتوبه : ۱۵ بهائین ۱۹۳۵ - بکرمی ۱۸۸۸/۶، بخط رام

سرن - نسخه خوب و کامل

آغاز : الحمد لله الذی لم یزل و لا یزال و یتغیر عن الجمال الی

الجلال ابداع المبدعات - - این مختصر بقلم آورده

چنانچه هیچ خلائی نیست بطریق امام عبدالله بن علی رمال

رک : آصفیه ۲ : ۱۶۸۳؛ براؤن (ضمیمه) ۱۵۰۴/۱؛

ایوانو (کورن) ۱۶۶؛ مرکز ۲/۳۷۹۰؛ استوری ۲ : ۶۳

۲۳۷۶ - ایضاً

۵۰۹۹/۲۰۸۷/۱

(نقط مقاله دوم)

مکتوبه : اواخر قرن سیزدهم هجری -

آغاز : در بیان کیفیت نبوت دوازده گانه و شرح آن - بدانکه بنیاد

احکام رمل از خانه اول است تا خانه دوازدهم -

۲۳۷۷ - تحفة روحانی

۵۰۷۸/۲۰۶۶/۷

(در علم جفر و خواص حروف)

مؤلفه : جلال الدین محمد منجم یزدی پسر زاده ملا جلال ستاره

شناس که بنام [سلطان] غیبات الدین غیبات شاه (پادشاه هند

۵۰۷۸-۲۰۶۶/۷) تألیف نموده - در بعضی از

فهارس ایرانی این رساله به ملا جلال الدین دوانی متوفی
۱۵۰۴/۵۹۰۸ ع مشسوب است که بنظرم سهواً قلم است -

مکتوبه : در حدود ۵۱۱۲۵/۵۱۳۱۳

آغاز : جواهر حمد و ثناء نثار بارگاه کبریا حضرت عالم الغیوبی
که بمقتضی -- حقائق اسمائی را که در مرتبه غیب
هویت بحکم قهرمان وحدت -

رک : مرکزی ۱۱/۱۹۳۸ : بران ۵/۱ : مجلس ۱۵ : ۳۳ :
الهیات و معارف ۱ : ۲۳ -

۲۳۷۸ - تحفة الغرایب

۳۹۷۷/۹۲۵/۱
(مشتعلیر یازده باب در خواص و تأثیر آیات قرآنی برای صحت از
امراض دفع دشمن، گشایش کارها، ادای قرض و محبت و غیره) -

مؤلفه : محمد ابن الشیخ محمد النوری -

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری - با رساله‌ای که ربو در
فهرست خود (ص ۸۷۱) شناسنده، شبیه بنظر میرسد -

آغاز : بعد از حمد آفریدگار و درود [بزر] سید مختار چنین گوید بنده
بی بضاعت [و نادار] و سرگشته ندامت -- که مدت
مدید پای سلامت بر سنگ ملائت زده در طلب --

رک : آصفیه ۲ : ۱۶۷۳ که در اینجا اسم این رساله
"بحر الغرائب" آمده -

۲۳۷۹ - تحفة اللهو (منظوم)

۵۷۳۱/۲۳۱۲/۳
(در علم نجوم و هیبت - با مقدمه منشور)

مؤلفه : خواجه بزرجمهر

آغاز : شکر و سیاس مر حضرت پادشاهی را که انسان را زبرک
جمع علوم گردانید -- ای که از هر هنر خیر داری
در کف دست خویش زر داری

تمام ابیات از کلمه "ای" شروع میشود -

۲۳۸۰ - ترجمه سر مکتوم

۳۵۸۱/۱۵۳۱

(ترجمه کتاب عربی اثر امام فخر رازی، در علم نجوم و غیره)

از مترجم گمنام که در عهد ایلختمش [ع. ۶۰۷-۶۱۰/۸۹۳۳-۸۹۳۵] ع
بحکم فیروز شاه رکن الدین که بعدها او نیز برای مدت یک سال از ۶۳۳-
۵۶۳۳ بر تخت سلطنت دهلی جلوس کرده بود، ترجمه کرده -

مکتوبه : ۱۷ ذی حجه ۱۰۱۳/۸۱۰۰۶ آوریل ۱۶۰۵ ع، بخط زاهد ابن
عبدالله - در بیئی بسال ۱۸۹۳ ع بیاب رسیده -

آغاز : حمد بیحد و ثنای بیحد مر واجب الوجود را که جمله
موجودات از قبض جود بی علت اوست و شکر و سیاس
مبدعی را که امتزاج روح لطیف با جسم کثیف مقتضی
ارادت بی تممت -- اوست -

رک : بلوشه ۲ : ۸۹۷ : استوری ۲ : ۵۰ -

۲۳۸۱ - ترجمه صور الکواکب

۵۲۳۳/۲۲۳۳

(در علم نجوم و هیبت با ۳۲ تصویر سیاه قلم)

از مترجمی که اسمش معلوم نشد - ناقص الاوسط -

آغاز : هر گاه فارغ شدیم از صوری که نصف شمالی کره اند و
اعداد و مواضع آن شروع کنیم در صور منطقة البروج و
آن دوازده اند -

۳۳۱۰/۱۳۵۹

(ترجمه کتاب سانسکریت از براهرم در نجوم و رمل)

مترجمه : عبدالعزیز شمس تھانیسری، بقرماباش سلطان فیروز شاه
بھمنی (۸۰۰ - ۱۳۹۷/۵۸۲۵ - ۱۳۲۱ء) - نظر آقای ابتھی
کہ این مترجم شمس سراج، مؤلف تاریخ فیروز شاہی است،
صحیح نیست -

مکتوبہ : یکم اکتوبر ۱۸۸۳ء/۳ ربيع الآخر ۱۲۴۶ھ - نسخہ
کامل و خوب -

آغاز : حمد و سپاس وافر و شکر و ثناء متواتر مر حضرت پادشاہی
را کہ گنبد اخضر و سقف لاجوردی بی ستون معلق نہادہ
و بترتیب کواکب بیاراست -

رک : ابتھی ۱۹۹۷ : استوری ۲ : ۳۸ -

۲۳۸۳ - ایضاً

۳۷۳۵/۷۱۲

بدون تاریخ کتابت

۲۳۸۴ - التفسیر لاوائل صناعت التنجیم

۵۶۵۰/۲۳۲۷

(در علم نجوم و ہیئت و ریاضی)

مؤلفہ : ابو ریحان بیرونی متوفی ۴۲۸ھ/۱۰۳۸ء سال ۴۲۲ھ/۱۰۲۹ء - قدری ناقص الاول -

آغاز : زمی کہ خوانندہ او بود بر طریق ہر سیدن و جواب -
رک : ربو ۱ : ۳۵۱ : بلوشہ ۲ : ۷۷ : مرکزی ۳ : ۳۷۲۲/۳ : ۳۷۵۲ :

استوری ۲ : ۳۴ -

۵۵۶۱۷/۲۲۹۱/۳

(در علم جفر و رمل وغیرہ)

مؤلفہ : برہان الدین ساکن لاہور -

مکتوبہ : قرن سیزدہم ہجری -

آغاز : حمد و صلوة کل نہ منحصر است

این ز مفتاح الكنوز مختصر است

سر علم جفر ز وقف نجوم

حب و بغض ز ایجاد است مفہوم

رسالہای بنام "شرح مفتاح الكنوز" از فضل اللہ بیگ قادری در

فہرست آصفیہ (۲ : ۱۶۸۳) نیز موجود است -

۲۳۸۶ - تولد نامہ

۳۸۶۹/۱۸۴۹/۳

(در علم رمل و نجوم)

مکتوبہ : تاج الدین ابن محمد سلطان - کرمخوردہ و پوسیدہ -

آغاز : در فتاوی حکیم الحکمت مسطور است کہ در ہر مولودی

تأثیر برج ولادت وی بحکمتہ الحکیم البتہ باشد -

۲۳۸۷ - حرز نامہ

۵۶۱۳/۲۲۸۷/۲

(نقش ہا بزبان و خط ہند با ترجمہ آنها بقاری - برای حاجات و

مرادات مختلف - پارہ اول قرآن نیز در آخر ابتدا مرقوم است) -

آغاز : آنکہ نگل ہند و سالوتر گرتنہ گفتہ اند آنرا می نویسند کہ -

۲۳۸۸ - حساب رجال الغیب

۵۶۸۷/۲۳۶۸/۶

(در علم رسل و نجوم)

مؤلفه و مکتوبه: قمر الدین بسال ۱۹۱۳/۵۱۳۳۲، در لاهور۔

آغاز: شبیه و دو شبیه در مشرق باشد، جمعه و یکشنبه در مغرب باشد۔ سه و چهار شبیه در شمال و پنجشنبه در جنوب باشد۔

۲۳۸۹- حیرت القلوب

۳۹۶۱/۱۹۳۹/۵

(در علم رسل و نجوم)

مکتوبه: اوائل قرن چهاردهم هجری، بخط آل رسول، ناقص الاول۔
آغاز: -- فصل بیست و هفتم در بیان مفردات، بدانکه اوستادان این فن هر شکل را ازین اشکال شانزده گانه در هر خانه شکی [شکلی] کرده اند، دران اختلاف است۔

۲۳۹۰- خلاصه الاعمال (رساله)

۶۳۱۳/۳

(در علم رسل و نجوم و تعویذات و غیره)

آغاز: بعد هر نماز باراده باران -- آخر درود -- برای محبت النبی و توفیق۔

۲۳۹۱- خلاصه انکیف (رساله)

۵۱۳۳/۲۱۲۲/۳

(ترجمه از هندی بفارسی در علم رسل و نجوم و غیره)

مؤلفه: عبد الحکیم خان که کتاب "جنم ساکھی" را در سال ۱۸۰۶/۱۸۲۲ (ریو ۲۹۳)؛ از هندی بفارسی ترجمه نموده۔

مکتوبه: در حدود ۱۸۱۱/۵۱۲۲۶۔

آغاز: الحمد لله رب العالمین و الصلوة والسلام علی رسوله محمد و آله اجمعین۔ اما بعد میگوید انصف العباد عبد الحکیم . . . این رساله مختصر مبتدی و منتهی را کافی و شافی باشد۔

۲۳۹۲- خلاصه البعثرین (رساله)

۵۰۷۹/۲۰۶۷/۳

(در علم رسل و نجوم و غیره)

از مؤلفی که اسمش معلوم نشد، ناقص الطرفین و کرمخورده۔

آغاز: -- نوع دیگر حلقه کشیدن، اول می باید [دانست] که وقت رسل زدن شب اولی است که وقت جمعیت خاطر است۔

۲۳۹۳- خواتم الاسرار علی طریق الابرار

۵۰۷۸/۲۰۶۶/۳

(در علم جفر و رسل - با چهار ورق در علم تکمیر در اول و شش ورق در علم رسل در آخر نسخه)

مؤلفه: عیسی بن قاضی شیخ الاجود غنی۔

آغاز: حمدی که سزاوار ستایش و ثنای جل شانه باشد از من عاجز و قاصر و مختل کی آید، جائی که انصح العرب و العجم فرموده۔

۲۳۹۴- خواص بروج

۵۶۸۷/۲۳۶۸/۳

(در علم نجوم و رسل)

مؤلفه و مکتوبه: قمر الدین بسال ۱۹۱۳/۵۱۳۳۲۔

آغاز : مالک مکان یک گز زمین از دست خود بیساید، عدد طول و عرض خانه را یکجا کرده سه چندان کند -

۲۳۹۵ - خواص حروف (رساله)

۵۰۸۱/۲۰۶۹/۱

(در علم نجوم و خواص حروف و غیره - ترجمه رساله عربی در بیان حروف ازواج و حروف افراد)

مترجمه : امام ابو حامد محمد بن محمد الغزالی متوفی ۴۰۵ هـ / ۴۱۱۱ -

آغاز : اما بعد آن حمد خدا و پس از درود مصطفی و علی آله و اصحابه این رساله است ترجمه رساله عربی که آن را --

۲۳۹۶ - خواص قرآن شریف (منظوم)

۳۹۶۵/۹۱۳/۲

(در خواص آیات قرآن مجید برای کارهای مختلف)

مکتوبه : ۲۶ ذیحجه ۱۰۰۷ هـ / ژوئیه ۱۶۹۶ م، بخط الله قلی -

آغاز : سیزده بار سوره یوسف گوید حاجت روی بر سلطان تائیبی بکام خویش مراد ای برادر بصدق دل برخوان

۲۳۹۷ - خیر الرمل

رک : رساله سرخاب -

۲۳۹۸ - دیوان الرمل

۵۱۱۳/۲۱۰۱/۳

(در احکام علم رمل و نجوم و غیره)

مؤلفه : حمزه بن عمر الصغاری، بتاريخ رجب ۴۴۹ هـ / ۱۳۳۸ م در آخر این نسخه ۶ ورق "در احکام متفرقه در کل احوال رمل" نیز منقول است -

آغاز : شکر و سپاس آن عالمی را جل جلاله که عین علم او بر سایر ضمائر غیب بیناست و حمد بقیاس حکیمی را عم نواله که کمال حکمت او بر دقائق و حقائق خبایا مطلع و داناست -

۲۳۹۹ - رساله تأثیر آیات

۳۱۹۳/۱۸۸۱/۱

(در بیان تأثیر آیات قرآنی برای حاجات مختلفه)

آغاز : بنام آنکه غیر از وی خدا نیست

بجز بر وی خداوندی روا نیست

بسم الله الرحمن الرحیم : چون خواهد که فعل مصحف به بیند که با او صفر (جفر) ؟ باشد و دل را باعتقاد صادق درست دارد -

۲۵۰۰ - رساله خواجه بوذرجمهر

۵۰۹۹/۲۰۸۷/۳

(در علم رمل و نجوم، قسمتی منظوم، قسمتی بصورت جدولها و قسمتی منثور)

مؤلفه : شاید از حکیم محمد زکریا -

آغاز : این رساله است که خواجه بزرجمهر حکیم برای

نوشیروان عادل پادشاه انشاء کرده در معنی آنکه چون

مردی چیزی در دست دارد و صاحب قوت ازین رساله

معلوم نماید

۲۵۰۱ - رساله دایره عدد

۵۰۹۹/۲۰۸۷/۸

(در علم رمل و نجوم و غیره - با چند ورق جدولها در آخر)

مکتوبه : در حدود ۱۹۷۵ بکرمی/۱۸۸۸/۳۰۹۶ -

آغاز : باب اول در بیان بروج - باب دوم در بیان کواکب -
باب سوم در بیان حل آن -

۲۵۰۶ - رساله در بیان اصطلاحات اهل نجوم

۵۶۸۴/۲۳۶۸/۲

(در اصطلاحات نجوم با توضیحات آنها فارسی وارد)

مکتوبه : در حدود ۶۱۳۳۲/۶۱۹۱۳

۲۵۰۷ - رساله در تعویذات و نسیجات

۵۰۸۱/۲۰۶۹/۳

(برای حل مشکلات و برآیند حاجات و مرادات)

آغاز : پیش رفتن بزرگان و ملوک و امرا عزیز باشد و مرادی

که از ایشان خواهد برآید - - - -

۲۵۰۸ - رساله در حروف

۳۵۶۶/۵۳۲/۳

(در علم جفر و رمل و غیره)

مکتوبه : در حدود ۶۱۷۹۵/۸۱۲۱۰

آغاز : قل هو الله احد - یا رب العالمین - بدانکه حروف را دو

صورت منسوب است لفظی و رقمی و هر حرفی را نیز اسمی

۲۵۰۹ - رساله در خواص و ثمره سورۃ یسین

۵۲۹۰/۲۲۸۳/۳

(در بیان خواص سورۃ یسین و چند سورۃ دیگر قرآن با بعضی حرزها و

ادعیه در آخر)

مکتوبه : ۶۱۶۳۳/۵۱۰۵۳

آغاز : الحمد لله رب العالمین و العاقبت للمتین و الصلوة

والسلام علی رسوله محمد و آله اجمعین - اما بعد این

رساله ایست در بیان خواص و ثمره سورۃ یسین -

آغاز : بدانکه هر شکل ازین تسکین طالب هفتم خود است -

۲۵۰۲ - رساله در احکام رمل

۵۰۷۹/۲۰۶۷/۱

(در علم رمل و نجوم و غیره)

مکتوبه : - - - - بن محمد سعید - در آخر نسخه سال ۱۰۶۹/۸۹۱۲

مستور است ولی نظر به کاغذ و سیاهی و حالت عمومی

نسخه در اواخر قرن سیزدهم هجری کتابت شده بنظر

میرسد - شاید از نسخه‌های نقل برداشته شده که در

۱۰۶۹/۸۹۱۲ کتابت شده بود - ناقص الاخر -

آغاز : چنانچه گفته شد چون تفسیر مطلوب در رمل آمده شد و در

هر خانه که مقصود گردد -

۲۵۰۳ - رساله در احکام رمل سورۃ الناس

۵۰۷۶/۲۰۶۳/۷

(مطالب تمام رساله در صورت جدولها بیان شده)

۲۵۰۴ - رساله در احکام ستارگان (منظوم)

۳۵۳۲/۵۱۸/۲

(در علم رمل و نجوم با جدول های مفصل)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

آغاز : ای خداوندی که هستی خالق پروردگار

آفریدی هفت چرخ بر سما چون نویهار

۲۵۰۵ - رساله در بروج و کواکب

۳۹۳۱/۱۹۲۹/۳

(در علم رمل و نجوم و غیره - در نه باب)

۳۲۱۷/۱۱۶۳/۳

(مشتعلبر نوزده باب کوچک و پنج مسئله در علم رمل و نجوم)
اثر یکی از دانشمندان هندو که اسمش معلوم نشد -

مکتوبه : در حدود ۱۹۰۰ بکرسی/۴۱۸۳۳/۵۱۲۵۹/۴ در کپور تهله -
آغاز : دانستن روزگار موافق هر طالع را برای تعویذ محبت بنویسد
در معنی آنکه اگر کسی برسد ازین مرد چیزی یابم یا نه -
نام او و نام روز جمع کند -

۲۵۱۱ - رساله در رمل

۶۳۱۳/۱

(با بعضی نقوش و تعویذات در اول)

مکتوبه : جمادی الاول ۱۱۳۶ هـ / ۲ اکتوبر ۱۷۴۳
آغاز : دانستن احوال بیمار، اگر خواهی که احوال بیمار درهای
[اعداد] نام بیمار و نام مادر بیمار بحساب ابجد بر آورده
۲۵۱۲ - رساله در رمل و تعویذات

۶۳۱۳/۲

آغاز : برای بر آمدن هر حاجتی تا چهل روز بلا فصل چهل و
یکبار آیه الکرسی -

۲۵۱۳ - رساله در رمل

۳۹۳۱/۱۹۲۹/۵

ناقص الاول

آغاز : --- بدانکه احکام دوازده خانه مشتعلبر دوازده فصل اما
طریق احکام این است - اولاً باید که نظر بخانه سوال
نموده ---

۲۵۱۴ - رساله در رمل

۳۹۳۱/۱۹۲۹/۷

آغاز : از بیت اول اگر کسی سوال حال نفس گرداند که چون
است جواب اول را با چهارم زند و حاصل با سیزدهم و نهم
طرح کند - سوال، اگر از صحت بدن پرسند -

۲۵۱۵ - رساله در رمل (منظوم)

۵۰۷۶/۲۰۶۳/۱

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری - ناقص الطرفین -
آغاز : در چه خانه شده مکرر او بمزاجش مگر سخنها گو
گرز تحصیل مال کرده سوال که شود یا نه باز گواحوال
۲۵۱۶ - رساله در رمل (منظوم)

۵۰۷۶/۲۰۶۳/۲

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری - ناقص الطرفین
آغاز : رمل را بر سائلی چون [بکشند] [کذا]
سوی میزان او نظر بکنند
این دو نقطه که اندرو پیدا است
حرکت می دهند بی کم و کاست

۲۵۱۷ - رساله در رمل

۵۰۷۶/۲۰۶۳/۶

(در علم رمل و جبر) - ناقص الطرفین
آغاز : روزی شود در جشن رخصاره - اگر رخصاره جانب راست
بجهت کاری بدست او آید که در آن منفعت تمام ---

۲۵۱۸ - رساله در رمل

۵۰۷۵/۲۰۶۳/۵